DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.10.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	لک پاس ٹنل کے ساتھ پرانی سڑک کو تین ماہ میں بحال کیا جائے، گورنر کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
02	محسن نقوی کا بلٹ پروف گاڑیاں بلوچستان کو دینے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
03	مارنا ہے تو مجھے آکر ماریں گھر پر کیوں حملہ کرتے ہیں، برکت رند	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ن لیگ ڈھائی سالہ حکومت چاہتی ہے تو وفاق میں بھی اس پر عمل کرے، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	کاشتکاروں کیلئے ٹیکسز کی ادائیگی اور قرضوں کا حصول آسان بنادیا گیا، عاصم گیلو	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبائی وزیر صحت کی سربراہی میں منسٹر ٹاسک فورس کا اجلاس	مشرق ودیگر اخبارات
07	خصوصی افراد کی بہبود نشے کے عادی افراد کی بحالی حکومت کی ترجیح ہے، ولی نورزئی	جنگ ودیگر اخبارات
08	انتخابی وعدوں کو پورا کرکے عوامی اعتماد برقرار رکھیں گے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
09	وفاقی منصوبوں میں تاخیر پر ارکان کی حکومت پر کڑی تنقید، بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
10	ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے، کمشنر سبی	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان میں جعلی شناختی کارڈ رکھنے والے غیر ملکیوں کیخلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	پولیس کے جوان امن وامان کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، آئی جی	جنگ ودیگر اخبارات
13	ضلع کچھی کی لیویز فورس کو باضابطہ طور پر پولیس میں ضم کردیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ اقوام متحدہ کی 80ویں سالگرہ پر سیمینار کا انعقاد کیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں بیلاروٹریکٹر کو مقامی طور پر تیار کرنے کا معاہدہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	اساتذہ کی تعیناتی تبادلے بلوچستان ہائیکورٹ نے تفصیلی رپورٹ طلب کرلی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بی الیف سی کا قیام وزیراعلیٰ کے وژن کا حصہ ہے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
18	سیاسی کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ افسوسناک عمل ہے، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات
19	وفاقی حکومت بلوچستان کے سلگتے مسائل کے حل پر توجہ دیں، ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

اوتھل کار سے 25 کلو چاندی برآمد دو ملزمان گرفتار، اسمگلنگ ناکام، دالبندین اور باجوڑ میں سیکورٹی فورسز کے فتنہ الہندوستان کیخلاف کارروائی سات دہشتگرد ہلاک، نوشکی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو پولیس اہلکار شہید، دشت چیک پوسٹ کی تعمیر میں مصروف آٹھ مزدور اغواء، کوئٹہ موٹر سائیکل چھیننے والا گروہ کا سرغنہ ساتھی سمیت گرفتار

عوامی مسائل:

سریاب فلائی اوور لہ اسٹریٹ لائٹس غیر فعال لوگوں کو دشواری کا سامنا، جان محمد روڈ ملحقہ علاقوں کے مکینوں کو گیس پریشر کی کمی کا سامنا، بی ڈی اے نیو لی ریگولر ملازمین تنخواہوں سے محروم

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 23.10.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے"**صوبائی دارلحکومت کوئٹہ ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ ہمارے ہاں جب بھی ترقیاتی منصوبے شروع ہوتے ہیں بدقسمتی سے وہ مقررہ وقت پر مکمل نہیں ہو پاتے یہ ہمیشہ سست روی اور مبینہ طور ہر غفلت کا شکار اوران میں کرپشن کی شکایات بھی آتی رہی ہیں ان منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر سے اکثران پر آنے والی لاگت بھی بڑھ جاتی ہے جوکہ یقیناً مالی نقصان ہے ان کی سب سے بڑی وجہ ان منصوبوں پر چیک اینڈ بیلنس کے نظام کا نہ ہونا ہے جس کے باعث متعلقہ ادارے اوران میں کام کرنے والے اہلکار اپنی مرضی سے کام کرواتے ہیں،عوامی حلقوں میں اس سلسلے میں بہت زیادہ تشویش پائی جارہی ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ،کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام سے ایسے معاملات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار ہیں جس کے باعث شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی ہے شہر کے بیشتر علاقوں میں کھدائی،ادھورے منصوبے اور ناقص انتظامی کارکردگی کے باعث عوام کو شدید مشکلات سے دوچار ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومتی ادارے اور متعلقہ محکمے مکمل طور پر مبینہ غفلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں ترقیاتی منصوبے عوامی سہولت کی بجائے اذیت کا سبب بن رہے ہیں اگر صوبائی دارلحکومت کوئٹہ کا یہ حال ہوگا؟ اگر حکومت بلوچستان نے جلد موثر اقدامات نہ کئے تو کوئٹہ ایک ترقی یافتہ شہر کے بجائے کھنڈرات کا منظر پیش کرے گا۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے"**بلوچستان حکومت کا پبلک ٹرانسپورٹ کی بھتری اور عوام کے لئے جدید بسوں کا تحفہ قابل ستائش اقدام !**"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے"**عزم دفاع اور ملکی سلامتی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے"**بلوچستان پاکستان کا فخر ھے جھاں کے عوام نھایت محب وطن ،باصلاحیت ھیں** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے"Spiral of Violence"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے"**بلوچستان کا لسانی تنوع وتعلیم** "کے عنوان سے محمد فاروق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 1

لک پاس ٹنل کے ساتھ پرانی سڑک کو تین ماہ میں بحال کیا جائے، گورنر کی ہدایت

وزیراعظم جلد ژوب، ڈی آئی خان ایکسپریس وے کی منظوری دینگے، این ایچ اے حکام سے گفتگو

بلوچستان کی عورتیں صلاحیتوں میں کسی سے کم نہیں، یو این ویمن کے کنٹری نمائندے سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خصوصی ہدایت دی کہ لک پاس ٹنل کے ساتھ والی پرانی سڑک کو تین ماہ کے اندر اندر بحال کریں تاکہ ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ مختلف علاقوں میں رابطے بڑھانے کی بڑی کوششوں کے حصے کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اسطرح چمن تا کراچی ایکسپریس وے کی تکمیل سے بلوچستان کے تمام عوام کو متعدد فائدے پہنچیں گے۔ مزید برآں گورنر مندوخیل نے امید ظاہر کی کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے بہت جلد کوئٹہ سے ژوب اور ڈی آئی خان تک ایک علیحدہ ایکسپریس وے کی منظوری کی خوشخبری دیں گے۔ علاوہ ازیں اگلے ایک دو مہینے میں بالترتیب ژوب بائی پاس اور درہ بولان میں کولپور کے قریب روڈ کی وسعت کے منصوبے کا بھی افتتاح کرینگے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ممبر بشارت حسین اور آغا عنایت اللہ شاہ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ بھر میں قومی شاہراہوں کی تعمیر، حفاظت اور معاشی سرگرمیوں کی فعالیت کو یقینی بنانے کیلئے اشد ضروری ہے دریں اثناء گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ انفرادی اور سیاسی دونوں محاذوں پر خواتین کے حقوق اور بااختیار بنانے کا مضبوط حامی رہا ہوں۔ میرا پختہ یقین ہے کہ کوئی بھی قوم خواتین کو برابر مواقع اور سہولیات فراہم کیے بغیر ترقی کی نئی منازل طے نہیں کرسکتی۔۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے یو این ویمن کے کنٹری نمائندے جمشید قاضی اور عائشہ وددود کے ساتھ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر گورنر نے کہا کہ سردست ہمیں ایک ایسے معاشرے کے قیام کی ضرورت ہے جہاں ہر کوئی ترقی کرے اور اپنی پوری صلاحیت تک پہنچ سکے۔ یہ بات بھی قابل فخر ہے کہ ہماری شاندار قومی اقدار وروایات میں عورت کو ایک باعزت مقام حاصل ہے،بلوچستان کی عورتیں صلاحیتوں میں کسی سے کم نہیں ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ان کو ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔

گورنر جعفر خان مندوخیل سے این ایچ اے کے بشارت حسین اور آغا عنایت ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے یو این ویمن کے کنٹری نمائندہ جمشید قاضی ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی خواتین صلاحیتوں میں کسی سے کم نہیں، گورنر بلوچستان

خواتین کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنا ہونگے، یو این ویمن کے کنٹری نمائندے جمشید قاضی اور عائشہ وددود سے بات چیت

لک پاس ٹنل کیساتھ پرانی سڑک کو 3 ماہ کے اندر بحال کیا جائے، جعفر خان مندوخیل کی این ایچ اے حکام کو ملاقات میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ شروعات سے میں انفرادی اور سیاسی دونوں محاذوں پر خواتین کے حقوق اور بااختیار بنانے کا مضبوط.........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

حامی رہا ہوں۔ میرا پختہ یقین ہے کہ کوئی بھی قوم خواتین کو ان کے مرد ہم منصبوں کے برابر مواقع اور سہولیات فراہم کیے بغیر ترقی کی نئی منازل طے نہیں کرسکتی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمام جانداروں کو ایک دوسرے کی تکمیل اور معاونت کیلئے جوڑوں میں پیدا کیا ہے بالکل اسی طرح صرف مشترکہ کوششوں اور باہمی احترام کے ذریعے ملکر پائیدار ترقی اور پیشرفت کو یقینی بنا سکتے ہیں،ان خیالات کا اظہار انہوں نے یو این ویمن کے کنٹری نمائندے جمشید قاضی اور عائشہ وددود سے ملاقات کے دوران گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سردست ہمیں ایک ایسے معاشرے کے قیام کی ضرورت ہے جہاں ہر کوئی ترقی کرے۔ یہ بات بھی قابل فخر ہے کہ ہماری شاندار قومی اقدار روایات میں عورت کو ایک باعزت مقام حاصل ہے بلوچستان کی عورتیں صلاحیتوں میں کسی سے کم نہیں ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ان کو سہولیات فراہم کی جائیں وفد نے گورنر بلوچستان کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ صوبے میں کافی عرصے سے خاتون محتسب کی آسامی خالی ہے جس پر گورنر بلوچستان نے اس مسئلے کو بھی جلد حل کرانے اور کسی اہل خاتون کی تعیناتی کی یقین دہانی کرائی۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ممبر بشارت حسین اور آغا عنایت اللہ شاہ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ خصوصی ہدایت دی ہے کہ لک پاس ٹنل کے ساتھ والی پرانی سڑک کو تین ماہ کے اندر اندر بحال کیا جائے تاکہ ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے بہت جلد کوئٹہ سے ژوب اور ڈی آئی خان تک ایک علیحدہ ایکسپریس وے کی منظوری کی خوشخبری دیں گے۔ جبکہ اگلے ایک دو ماہ میں ژوب بائی پاس اور درہ بولان میں کولپور کے قریب روڈ کی وسعت کے منصوبے کا بھی افتتاح کرینگے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے بھر میں قومی شاہراہوں کی تعمیر، حفاظت اور معاشی سرگرمیوں کی فعالیت کو یقینی بنانے کیلئے اشد ضروری ہے کیونکہ ملک اور قوم کی تعمیر و ترقی میں قومی شاہراہوں کا کلیدی کردار ہے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | جمعرات 29 ربیع الثانی 1447ھ | 23 اکتوبر 2025ء | نمبر 290

کے پی کے حکومت کا انکار محسن نقوی کا بلٹ پروف گاڑیاں بلوچستان کو دینے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ نے ٹویٹ میں درخواست کی تھی، سکیورٹی چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے کیلئے وفاقی حکومت کی معاونت قابل تحسین ہے، سرفراز بگٹی

اسلام آباد(خ ن)وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی درخواست پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا حکومت کو دی جانے والی بلٹ پروف گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف سکیورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کیا گیا ہے خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کو ٹیگ کرتے ہوئے یہ گاڑیاں بلوچستان کو منتقل کرنے کی درخواست کی تھی وزیر داخلہ نے وزیر اعلیٰ کے ٹویٹ کا فوری جواب دیتے ہوئے اعلان کیا کہ یہ گاڑیاں بلوچستان حکومت کو فراہم کی جائیں گی تاکہ صوبے میں سکیورٹی اقدامات کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے اس بروقت اور مثبت فیصلے پر بلوچستان کے عوام کی جانب سے دلی شکریہ ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش سکیورٹی چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت کی معاونت قابل تحسین ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور صوبائی حکومت وفاقی اداروں کے ساتھ مل کر امن دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف صوبے کی سکیورٹی فورسز کو تقویت ملے گی بلکہ عوامی اطمینان اور اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا۔

اوتھل چیک پوسٹ پر چیکنگ میں تاخیر، بیمار بچہ ہلاک، وزیراعلیٰ نے نوٹس لے لیا

لواحقین کا احتجاج، شاہراہ بلاک، سرفراز بگٹی نے کمشنر قلات کو واقعے کی انکوائری کا حکم دیدیا

اوتھل (این این آئی) چیک پوسٹ پر چیکنگ کے دوران تاخیر پر ایک شدید بیمار بچہ جان کی بازی ہار گیا، لواحقین، خواتین اور مسافروں نے احتجاج کرتے ہوئے مین قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا، جس کے نتیجے میں دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، بیمار بچے کی وفات پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا نوٹس، کمشنر قلات کو واقعے کی انکوائری کا حکم دیدیا، تفصیلات کے مطابق بدھ کی علی الصبح پاکستان کوسٹ گارڈز اوتھل چیک پوسٹ پر اہلکاروں نے چیکنگ کے دوران مسافر کوچوں کو کافی دیر روکے رکھا۔ ایک گاڑی میں بیمار بچہ بھی تھا جس کو والدین علاج کے لیے کوئٹہ سے کراچی لے جا رہے تھے۔ مسافر کوچ کو بروقت چیک نہ کرنے کے باعث بچہ جان کی بازی ہار گیا، ذرائع کے مطابق بچے کے والدین نے اہلکاروں کی منت سماجت کی لیکن عملہ تاخیری حربے استعمال کرتا رہا، لواحقین اور مسافروں نے احتجاج کرتے ہوئے مین قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا، دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اوتھل واقعہ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے کمشنر قلات کو انکوائری کر کے حقائق پر مبنی رپورٹ فوری پیش کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کے ساتھ غیر انسانی رویہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ذمہ داری ہے وفاقی اداروں سے رابطے میں ہیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کی جا سکے۔

CS CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 29 ربیع الثانی 1447ھ 23 اکتوبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 108

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

کے پی کا بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار
وزیر اعلیٰ کی درخواست پر بلوچستان کو دینے کا اعلان

بلوچستان بھی دہشتگردی سے بری طرح متاثر ہے، صوبے میں قیام امن کیلئے جدید حفاظتی ساز و سامان کی اشد ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ

امن و امان اولین ترجیح ہے، درپیش سیکورٹی چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے کیلئے وفاقی حکومت کی معاونت قابل تحسین ہے، میر سرفراز بگٹی

سماجی رابطے کی سائٹ پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے اس بروقت اور مثبت فیصلے پر بلوچستان کے عوام کی جانب سے شکریہ ادا کیا گیا

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی درخواست پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا حکومت کو دی جانے والی بلٹ پروف گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف سیکورٹی......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

اداروں کی استعداد کار میں اضافہ اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کیا گیا ہے خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز ایکس پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کو ٹیگ کرتے ہوئے یہ گاڑیاں بلوچستان کو منتقل کرنے کی درخواست کی وزیر داخلہ نے وزیر اعلیٰ کے ٹویٹ کا فوری جواب دیتے ہوئے اعلان کیا کہ یہ گاڑیاں بلوچستان حکومت کو فراہم کی جائیں گی تاکہ صوبے میں سیکورٹی اقدامات کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے اس بروقت اور مثبت فیصلے پر بلوچستان کے عوام کی جانب سے دلی شکریہ ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش سیکورٹی چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت کی معاونت قابل تحسین ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور صوبائی حکومت وفاقی اداروں کے ساتھ مل کر امن دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف صوبے کی سیکورٹی فورسز کو تقویت ملے گی بلکہ عوامی اطمینان اور اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشتگردی سے بری طرح متاثر ہے اور صوبے کو امن و امان کے قیام کے لیے جدید حفاظتی ساز و سامان کی اشد ضرورت ہے ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے درخواست کی ہے کہ اگر خیبر پختونخوا حکومت وفاق کی جانب سے فراہم کردہ بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار کر رہی ہے تو وہ گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کی جائیں تاکہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ایک مشکل سیکورٹی صورتحال سے گزر رہا ہے جہاں پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے تحفظ کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں صوبے کو ہر ممکن سہولت اور حفاظتی وسائل فراہم کرنا ناگزیر ہے تاکہ دہشت گردی کے خطرات کا موثر طور پر مقابلہ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کو پرامن، محفوظ اور مستحکم ماحول فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

اوتھل کوسٹ گارڈ کی چیکنگ میں تاخیر، بیمار بچہ دم توڑ گیا

وزیر اعلیٰ نے نوٹس لے لیا

مسافر کوچیں کافی دیر روکنے پر والدین بار ہا عملہ کو جلد چیکنگ کیلئے منت سماجت کرتے رہے، عملہ مسلسل تاخیری حربے استعمال کرتا رہا

والدین اور مسافروں نے قومی شاہراہ کو بلاک کر کے شدید احتجاج کیا، میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کمشنر قلات ڈویژن کو انکوائری کا حکم

اوتھل (آن لائن) پاکستان کوسٹ گارڈز چیک پوسٹ اوتھل کی جانب سے چیکنگ کے دوران تاخیر پر ایک شدید بیمار بچہ جان کی بازی ہار گیا، لواحقین، خواتین اور مسافروں نے احتجاج کرتے ہوئے قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا، جس کے نتیجے میں دونوں اطراف......

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، بیمار بچے کی وفات پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا نوٹس، کمشنر قلات کو واقعے کی انکوائری کا حکم، تفصیلات کے مطابق بدھ کی علی الصبح پاکستان کوسٹ گارڈز اوتھل چیک پوسٹ پر اہلکاروں نے چیکنگ کے دوران مسافروں کوچوں کو کافی دیر روکے رکھا۔ ایک گاڑی میں بیمار بچہ جس کو والدین علاج کیلئے کوئٹہ سے کراچی لے جا رہے تھے جان کی بازی ہار گیا، ذرائع کے مطابق گاڑی کو جلد چیک کرنے اور جانے کیلئے بچے کو والدین نے کوسٹ گارڈ اہلکاروں کی منت سماجت بھی کی لیکن چیکنگ پر مامور عملہ تاخیری حربے استعمال کرتا رہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچست[ان]

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com,

Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 23 اکتوبر 2025ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 290

سرفراز بگٹی کی درخواست، محسن نقوی کا کے پی سے واپس کی گئی بلٹ پروف گاڑیاں بلوچستان کو دینے کا اعلان

[بلو]چستان بھی دہشتگردی سے بری طرح متاثر ہے، صوبے کو امن و امان کے قیام کے لئے جدید حفاظتی ساز و سامان کی اشد ضرورت ہے، اگر کے پی حکومت وفاق سے گاڑیاں نہیں لے رہی تو ہمیں دے دی جائیں، وزیراعلیٰ کا ایکس پر بیان

[وفا]قی وزیر داخلہ نے میر سرفراز بگٹی کے بیان پر درخواست منظور کرلی، کے پی پولیس نے محسن نقوی سے بلٹ پروف گاڑیاں دینے کا مطالبہ کیا تھا، اندرونی کہانی، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے ناقص قرار دے کر لینے سے انکار کیا

کوئٹہ، اسلام آباد، پشاور (انتخاب نیوز) وفاقی وزیر [داخلہ] محسن نقوی نے خیبر پختونخوا سے واپس کی گئیں بلٹ پروف گاڑیاں بلوچستان کو دینے کا اعلان کردیا۔ سوشل میڈیا پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے پیغام کے جواب میں وفاقی وزیر داخلہ نے یہ اعلان کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بلٹ پروف گاڑیاں بلوچستان کو دینے کی درخواست کی تھی۔ واضح رہے کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی چند روز قبل کے پی پولیس کو 3 بلٹ پروف گاڑیاں دی تھیں۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے وفاقی وزیر داخلہ کی جانب سے پولیس کو دی گئیں بلٹ پروف گاڑیاں واپس کرنے کی ہدایت کردی تھی۔ وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشت گردی سے بری طرح متاثر ہے اور صوبے کو امن وامان کے قیام کے لیے جدید حفاظتی ساز وسامان کی اشد ضرورت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے درخواست کی ہے کہ اگر خیبر پختونخوا حکومت وفاق کی جانب سے فراہم کردہ بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار کررہی ہے تو وہ گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کی جائیں تاکہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کو مزید موثر بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ایک مشکل سکیورٹی صورتحال سے گزر رہا ہے جہاں پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے تحفظ کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہے ہیں۔ ایسے حالات میں صوبے کو ہر ممکن سہولت اور حفاظتی وسائل فراہم کرنا ناگزیر ہے تاکہ دہشت گردی کے خطرات کا موثر طور پر مقابلہ کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی جان ومال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس مقصد کے لیے سکیورٹی اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید ساز وسامان فراہم کرنے اور فوری ردعمل کی صلاحیت کو بہتر بنانے پر کام جاری ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے وفاق اور صوبے کے تمام ادارے مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کررہے ہیں تاکہ دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کامیابی سے ہمکنار کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اپنے عوام کو ایک پرامن، محفوظ اور مستحکم ماحول فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔

اوتھل، کوسٹ گارڈ چیکنگ میں تاخیر، بیمار بچہ جاں بحق، وزیراعلیٰ نے رپورٹ طلب کرلی

والدین بچے کو علاج کے لیے کوئٹہ سے کراچی لے جارہے تھے، واقعے کے خلاف قومی شاہراہ بلاک

اوتھل (ب ب) (نمائندہ انتخاب) کوسٹ گارڈز کی چیک پوسٹ اوتھل پر چیکنگ کے دوران تاخیر کے باعث ایک شدید بیمار بچہ جان کی بازی ہار گیا۔ بچے کے لواحقین، خواتین اور دیگر مسافروں نے واقعے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے مین قومی شاہراہ کو بلاک کردیا، جس کے نتیجے میں دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کی صبح کوئٹہ سے کراچی جانے والی

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

ایک مسافر کوچ کو کوسٹ گارڈز چیک پوسٹ اوتھل پر روکا گیا، جہاں اہلکاروں نے چیکنگ کے دوران تمام گاڑیوں کو طویل وقت تک روکے رکھا۔ مذکورہ کوچ میں ایک شدید بیمار بچہ موجود تھا، جسے والدین علاج کی غرض سے کراچی لے جارہے تھے۔ ذرائع کے مطابق والدین نے بارہا کوسٹ گارڈ اہلکاروں سے درخواست کی کہ گاڑی کو فوری طور پر چیک کرکے جانے دیا جائے، لیکن چیکنگ پر مامور عملہ تاخیری حربے استعمال کرتا رہا، جس کے نتیجے میں بچہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعے کے بعد لواحقین اور دیگر مسافروں نے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے مین قومی شاہراہ پر دھرنا دے دیا اور سڑک کو دونوں اطراف سے بند کردیا۔ شاہراہ کی بندش کے باعث درجنوں گاڑیاں کئی گھنٹوں تک پھنسی رہیں۔ دریں اثنا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے کمشنر قلات کو فوری انکوائری کا حکم دے دیا ہے۔ واقعے پر عوامی حلقوں کی جانب سے بھی شدید ردعمل سامنے آرہا ہے اور کوسٹ گارڈز کی چیکنگ پالیسی پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔

CamScanner

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعرات 23 اکتوبر 2025ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 289

بلوچستان امن وامان کے حوالے سے مشکل سیکیورٹی صورتحال سے گزر رہا ہے، وزیراعلیٰ

اگر خیبر پختونخوا حکومت وفاق کی جانب سے فراہم کردہ بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار کر رہی ہے تو وہ گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کی جائیں

حکومت بلوچستان عوامی جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے سیکورٹی اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید ساز وسامان فراہم کرنے پر کام جاری ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشت گردی سے بری طرح متاثر ہے اور صوبے کو امن و امان کے قیام کے لیے جدید حفاظتی ساز وسامان کی اشد ضرورت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے درخواست کی ہے کہ اگر خیبر پختونخوا حکومت وفاق کی جانب سے فراہم کردہ بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار کر رہی ہے تو وہ گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کی جائیں تاکہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ایک مشکل سیکیورٹی صورتحال سے گزر رہا ہے جہاں پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے تحفظ کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں صوبے کو ہر ممکن سہولت اور حفاظتی وسائل فراہم کرنا ناگزیر ہے تاکہ دہشت گردی کے خطرات کا مؤثر طور پر مقابلہ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس مقصد کے لیے سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید ساز وسامان فراہم کرنے اور فوری ردعمل کی صلاحیت کو بہتر بنانے پر کام جاری ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے وفاق اور صوبے کے تمام ادارے مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کر رہے ہیں تاکہ دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اپنے عوام کو ایک پرامن، محفوظ اور مستحکم ماحول فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | جمعرات 23 اکتوبر 2025ء 29 ربیع الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 52

بلوچستان ایک مشکل سکیورٹی صورتحال سے گزر رہا ہے میر سرفراز بگٹی

پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے تحفظ کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں صوبے کو ہر ممکن سہولت اور حفاظتی وسائل فراہم کرنا ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

خیبر پختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشت گردی سے بری طرح متاثر ہے اور صوبے کو امن وامان کے قیام کے لیے جدید حفاظتی ساز وسامان کی اشد ضرورت ہے، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشت گردی سے بری طرح متاثر ہے اور صوبے کو امن وامان کے قیام کے لیے جدید حفاظتی ساز وسامان کی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اشد ضرورت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے درخواست کی ہے کہ اگر خیبر پختونخوا حکومت وفاق کی جانب سے فراہم کردہ بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار کر رہی ہے تو وہ گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کی جائیں تاکہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ایک مشکل سکیورٹی صورتحال سے گزر رہا ہے جہاں پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے تحفظ کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں صوبے کو ہر ممکن سہولت اور حفاظتی وسائل فراہم کرنا ناگزیر ہے تاکہ دہشت گردی کے خطرات کا موثر طور پر مقابلہ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس مقصد کے لیے سکیورٹی اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید ساز وسامان فراہم کرنے اور فوری ردعمل کی صلاحیت کو بہتر بنانے پر کام جاری ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے وفاق اور صوبے کے تمام ادارے مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کر رہے ہیں تاکہ دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اپنے عوام کو ایک پرامن، محفوظ اور مستحکم ماحول فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

CamScanner

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعرات 23 اکتوبر 2025ء، 29 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 290

وفاقی اداروں کیساتھ ملکر امن دشمن عناصر کیخلاف کارروائیاں جاری رکھیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی کی درخواست پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا خیبر پختونخوا حکومت کو دی جانے والی بلٹ پروف گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کرنے کا فیصلہ

بلوچستان میں امن واستحکام حکومت کی اولین ترجیح ہے اس فیصلے سے نہ صرف صوبے کی سیکورٹی فورسز کو تقویت ملے گی بلکہ عوامی اطمینان اور اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا

اسلام آباد (خ ن، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی درخواست پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا خیبر پختونخوا حکومت کو دی جانے والی بلٹ پروف گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف سیکورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کیا گیا ہے خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کو ٹیگ کرتے ہوئے یہ گاڑیاں بلوچستان کو منتقل کرنے کی درخواست کی تھی وزیر داخلہ نے وزیر اعلیٰ کے ٹوئٹ کا فوری جواب دیتے ہوئے اعلان کیا کہ یہ گاڑیاں بلوچستان حکومت کو فراہم کی جائیں گی تاکہ صوبے میں سیکیورٹی اقدامات کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے اس بروقت اور مثبت فیصلے پر بلوچستان کے عوام کی جانب سے دلی شکریہ ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش سیکورٹی چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت کی معاونت قابل تحسین ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن واستحکام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور صوبائی حکومت وفاقی اداروں کے ساتھ مل کر امن دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف صوبے کی سیکورٹی فورسز کو تقویت ملے گی بلکہ عوامی اطمینان اور اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشت گردی سے بری طرح متاثر ہے اور صوبے کو امن وامان کے قیام کے لیے جدید حفاظتی ساز وسامان کی اشد ضرورت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے درخواست کی ہے کہ اگر خیبر پختونخوا حکومت وفاق کی جانب سے فراہم کردہ بلٹ پروف گاڑیاں لینے سے انکار کر رہی ہے تو وہ گاڑیاں بلوچستان حکومت کے حوالے کی جائیں تاکہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ایک مشکل سیکورٹی صورتحال سے گزر رہا ہے جہاں پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے تحفظ کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں صوبے کو ہر ممکن سہولت اور حفاظتی وسائل فراہم کرنا ناگزیر ہے تاکہ دہشت گردی کے خطرات کا موثر طور پر مقابلہ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس مقصد کے لیے سیکورٹی اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید ساز وسامان فراہم کرنے اور فوری ردعمل کی صلاحیت کو بہتر بنانے پر کام جاری ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اوتھل واقعہ کا سخت نوٹس لے لیا

کمشنر قلات کو انکوائری کر کے حقائق پر مبنی رپورٹ فوری پیش کرنے کی ہدایت کر دی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اوتھل واقعہ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے کمشنر قلات کو انکوائری کر کے حقائق پر مبنی رپورٹ فوری پیش کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کے ساتھ غیر انسانی رویہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ذمہ داری ہے وفاقی اداروں سے رابطے میں ہیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

9

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1257 QUETTA Thursday October 23, 2025 / Rabi' al-Thani 29, 1447

Bugti thanks center for provision of bulletproof vehicles to Balochistan

Staff Report

QUETTA: At the request of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, Federal Interior Minister Mohsin Naqvi has decided to hand over the bulletproof vehicles given to the Khyber Pakhtunkhwa government to the Balochistan government.

This decision has been taken to increase the capacity of security agencies in the province against terrorism and to further strengthen the protection of the lives and property of the people. After the Khyber Pakhtunkhwa government refused to take the bulletproof vehicles, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti had tagged Federal Interior Minister Mohsin Naqvi on the social networking site X on Wednesday and requested to transfer these vehicles to Balochistan.

The Interior Minister immediately responded to the Chief Minister's tweet and announced that these vehicles will be provided to the Balochistan government so that security measures in the province can be made more effective. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti expressed heartfelt gratitude on behalf of the people of Balochistan for this timely and positive decision of Federal Interior Minister Mohsin Naqvi. He said that the federal government's support in effectively dealing with the security challenges faced by Balochistan is commendable.

The Chief Minister said that peace and stability in Balochistan is the top priority of the government. The provincial government, in collaboration with federal institutions, will continue to take vigorous action against elements hostile to peace. He said that this decision will not only strengthen the security forces of the province but will also increase public confidence and trust.

The CM said that Balochistan is going through a difficult security situation where the police, Levies and other law enforcement agencies are sacrificing their lives every day for the protection of the people.

In such circumstances, it is imperative to provide all possible facilities and security resources to the province so that the threats of terrorism can be effectively combated, he mentioned.

He said that the Balochistan government considers the protection of public life and property as its top priority and for this purpose, work is underway to increase the capacity of security agencies, provide modern equipment and improve their quick response capabilities.

Bugti clarified that all the institutions of the federation and the province are working under a joint strategy to establish peace in the province so that the ongoing struggle against terrorism could be successfully completed. He said that the Balochistan government is taking all possible steps to provide a peaceful, secure and stable environment to its people.

Moreover, Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti on Wednesday took strong notice of Uthal incident and directed the Commissioner Kalat to conduct an inquiry and submit a factual report of the incident soon.

He said that inhumane treatment of the public would not be tolerated under any circumstances, saying that strict action would be taken against those responsible.

The CM said that the protection of life and property of the public is the primary responsibility of the Balochistan government.

He is contacting federal institutions so that such incidents could be prevented in the future, he said.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 23 OCT 2025 Page No. ۹

مارنا ہے تو مجھے آکر ماریں، گھر پر کیوں حملہ کرتے ہیں، برکت رند

یہ سلسلہ جاری رہا تو خانہ جنگی ہوسکتی ہے، صادق عمرانی، سلیم کھوسہ، عاصم گیلو، ہدایت الرحمٰن و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند کے گھر پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بلوچستان کی روایات کے خلاف اور بزدلانہ اقدام ہے۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں مسلم لیگ (ن) کے رکن پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند نے کہا کہ گزشتہ شب ان کے گھر پر حملہ کیا گیا اس سے پہلے بھی میرے گھر کو جلایا گیا ہے، گزشتہ شب تین موٹر سائیکلوں پر سوار چھ افراد میرے گھر پر حملہ آور ہوئے ایک گھنٹہ تک فائرنگ ہوتی اس واقعہ سے کل ایف سی پر بھی حملہ کیا گیا اگر وہ مجھے مارنا چاہتے ہیں آکر مجھے ماریں گھر پر حملہ کیوں کرتے ہیں، چار دیواری کے اندر خواتین موجود تھیں گھر پر حملہ بلوچ روایات کے برعکس ہے، حکومت ضلعی انتظامیہ ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔ صوبائی وزیر محمد صادق عمرانی نے پارلیمانی سیکرٹری برکت رند کے گھر پر حملہ اور نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ کے بھائی کو شہید کیے جانے کی مذمت کی۔ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے برکت علی رند کے گھر پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حملے کے بعد وہاں پر تعینات سیکورٹی اہلکاروں کو واپس بلایا گیا ہے اسپیکر اس کا نوٹس لیں۔ صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے میر برکت علی رند کے گھر پر گزشتہ شب ہونیوالے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری روایات کے خلاف ہے، ایسے واقعات کا تدارک کیا جائے اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو صوبے میں خانہ جنگی جیسی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ جماعت اسلامی کے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن حاجی علی مدد جتک نے بھی واقعہ کی مذمت کی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن زرک خان مندوخیل نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان میں ترقی ہو، 26 ویں آئینی ترمیم کے وقت جمعیت نے ہمارا ساتھ دیا اگر جمعیت کے ساتھیوں کو گلے ہیں تو جا کر اپنے قائدین سے جا کر کریں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی رکن مینا مجید بلوچ نے برکت علی رند کے گھر پر حملے اور چادر چار دیواری کی پامالی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل رحمت صالح بلوچ کے بھائی کو بھی قتل کیا گیا ایسے وحشیانہ واقعات کی بھرپور مذمت کرتی ہوں۔

کاشتکاروں کیلئے ٹیکسز کی ادائیگی اور قرضوں کا حصول آسان بنا دیا گیا، عاصم گیلو

ایپ کا اجرا، بلوچستان کے ریونیو میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا، ورکشاپ سے مقررین کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان محکمہ بورڈ آف ریونیو کے زیر اہتمام ڈیجیٹلائزیشن سسٹم اور زراعت کے حوالے سے کاشتکاروں کو سہولیات دینے کے حوالے سے ایک ورکشاپ منعقد ہوئی، ورکشاپ میں حکومت بلوچستان کی طرف سے صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمبر دشتی، سینئر جوائنٹ ڈائریکٹر سٹیٹ بینک آف پاکستان راشد محمود، ایڈیشنل ڈائریکٹر سٹیٹ بینک آف پاکستان غلام محمد پادل، چیف منیجر سٹیٹ بینک آف پاکستان علاؤ الدین اچکزئی، ہیڈ پروڈکٹ ایگریکلچر بینکنگ حبیب شاہ، گروپ ڈائریکٹر بی ٹی سی ایل حبیب ہاشمی اور سینئر منیجر سسٹمز وقاص نے شرکت کی۔ اس موقع پر ورکشاپ کے شرکاء کو کاشتکاروں کی سہولت کے حوالے سے حکومت بلوچستان کے ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے بتایا گیا کہ انکم ٹیکس کو ادا کرنے کے لیے کاشتکاروں کے لیے ایک ایپ کا اجراء کیا گیا ہے جس کے تحت کاشتکاروں کو بروقت ٹیکس ادا کرنے کے حوالے سے سہولت حاصل ہوگی اس کے علاوہ حبیب بینک کے اشتراک سے کاشتکاروں کے لیے قرضہ فراہم کرنے کے حوالے سے آسانیاں پیدا کی گئی ہیں اور ون ونڈو آپریشن کے ذریعے کاشتکاروں کو آسان قرض کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اس سے ہمارا کسان بھی خوشحال ہوگا اور بلوچستان کے ریونیو میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

ن لیگ ڈھائی سالہ حکومت چاہتی ہے تو وفاق میں بھی اس پر عمل کرے، صادق عمرانی

مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے پیپلز پارٹی کے ساتھ جو وعدے کیے ان پر عملدرآمد ہونا چاہیے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا ہے کہ اگر مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں حکومت چاہتی تو ڈھائی سال کے لیے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو بھی وزیراعظم بنانا ہوگا، اتحاد جوں جوں اپنے وعدے پورے کرے گا ویسے ہی ہماری جانب سے بھی ان پر عملدرآمد ہوگا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی مسلم لیگ (ن) کی اتحادی ہے ہم چاہتے ہیں ملک میں جمہوریت، آئین و قانون کی بالادستی پروان چڑھے دہشتگردی کا خاتمہ ہو اور جمہوری ادارے مستحکم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے پیپلز پارٹی کے ساتھ جو وعدے کیے تھے ان پر عملدرآمد ہونا چاہیے، پنجاب میں ہمارے لوگوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر صحت کی سربراہی میں منسٹر ٹاسک فورس کا اجلاس

ہسپتالوں کی مانیٹرنگ رپورٹ پیش، ہیلتھ سروسز میں نمایاں بہتری کی نوید

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی سربراہی میں منسٹر ٹاسک فورس کا اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے کے صحت کے نظام میں جاری اصلاحات اور ان پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ٹاسک فو........ بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

رس کے چیئرمین ایڈیشنل سیکرٹری صحت شئے حق بلوچ نے ہسپتالوں کی مانیٹرنگ رپورٹ پیش کی، جس کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران محکمہ صحت کی کارکردگی میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی ہے، رپورٹ کے مطابق ضروری ادویات کی دستیابی میں 32 فیصد اضافہ ہوا اور یہ شرح نومبر 2023 میں 43 فیصد سے بڑھ کر اکتوبر 2025 میں 75 فیصد تک پہنچ گئی۔ • لیبر روم میں درکار آلات کی دستیابی میں 62 فیصد بہتری ہوئی اور یہ 16 فیصد سے بڑھ کر 78 فیصد ہوگئی۔ • زچگی اور بعداز زچگی خدمات (PNC/ANC) کی فراہمی میں 57 فیصد اضافہ ہوا اور یہ شرح 6 فیصد سے بڑھ کر 63 فیصد پر پہنچ گئی۔ • ایمرجنسی ادویات کی دستیابی میں بھی 57 فیصد بہتری ریکارڈ کی گئی۔ • لیبر روم کے بنیادی ڈھانچے میں 30 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 25 فیصد سے بڑھ کر 55 فیصد پر جا پہنچا

INTEKHAB QUETTA

خصوصی افراد کی بہبود، نشے کے عادی افراد کی بحالی حکومت کی ترجیح ہے، ولی نورزئی

عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، تمام علاقوں میں مختلف نوعیت کی سماجی خدمات جاری ہیں، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر

خدمت خلق سے دنیا میں قلبی سکون اور آخرت کی کامیابی حاصل ہوتی ہے، لوگوں کی خدمت ہماری ذمہ داری ہے، قبائلی عمائدین سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ خدمت خلق سے دنیا میں قلبی سکون اور آخرت کی کامیابی حاصل ہوتی ہے خصوصی افراد کو سہولیات کی فراہمی اور ان کی خدمت ہماری ذمہ داری ہے، ان کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے اپنے دفتر میں قبائلی عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسپیشل بچوں کی تعلیم و تربیت سمیت انکی فلاح و بہبود کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق صوبے کے نادار مریضوں اور نشے و گداگری کے عادی افراد کی بہتر انداز میں بحالی کا کام بھی جاری ہے عوام کی فلاح و بہبود اور مفاد میں بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

زیادہ بہتر اور جامع پالیسی کے تحت اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ عوامی ایماء کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے کے تمام علاقوں میں مختلف نوعیت کی سماجی خدمات بھی خوش اسلوبی سے جاری ہیں۔

انتخابی وعدوں کو پورا کر کے عوامی اعتماد برقرار رکھیں گے، فیصل جمالی

بلاتفریق خدمت ہماری سیاست کا مقصد ہے، صوبائی وزیر کی سماجی رہنماؤں سے گفتگو

کوئٹہ/اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ میر فیصل خان جمالی سے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں سماجی رہنما عادل خان جمالی، میر شاہ رکھیہ خان جمالی، جنرل کونسلر غلام مرتضیٰ لاشاری، استاد ذوالفقار علی جمالی، رئیس گلزار احمد تنیو، محمد اسلم مستوئی، استاد صادق حسین جمالی، ڈاکٹر نیاز حسین پال، سہیل احمد کلاچی، ریاض احمد آبڑو سمیت دیگر معززین نے ملاقات کی صوبائی وزیر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت ہی ان کی سیاست کا محور و مقصد ہے۔ الیکشن کے موقع پر لوگوں کے ساتھ جو وعدے کیے انہیں پورا کرنا میری ذمہ داری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 10

بلوچستان اسمبلی

وفاقی منصوبوں میں تاخیر پر ارکان کی حکومت پر کڑی تنقید

وفاقی حکومت بلوچستان کو اہمیت نہیں دے رہی، پی پی چاہے تو حکومت ختم بھی ہوسکتی ہے، صادق عمرانی، وزیراعلیٰ کی سربراہی میں وفاق کے پاس جانے کو تیار ہیں، سلیم کھوسہ

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ خونی سڑک بن چکی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، ارکان کا مطالبہ، آئندہ اسمبلی کی کارروائی ایجنڈے کے تحت چلے گی، اسپیکر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا کوئٹہ کراچی شاہراہ کو دو رویہ بنانے سمیت صوبے کے دیگر ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر پر وفاقی حکومت پر کڑی تنقید، وفاقی حکومت بلوچستان کو اہمیت نہیں دے رہی، جمہوریت کے استحکام پارلیمنٹ کی بالادستی اور امن کیلئے مسلم لیگ (ن) سے ہونے والے معاہدے پر قائم ہیں مگر وفاقی حکومت وعدوں پر عمل نہیں کررہی، میر صادق عمرانی کا اظہار خیال۔ ہم نے پہلے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کو تجویز دی ہے کہ ان کی سربراہی میں ہم وفاق کے پاس جانے کو تیار ہیں، صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ کا موقف۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو 40 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ خونی شاہراہ بن چکی ہے، 2022 میں وزیراعظم میاں شہباز شریف نے کوئٹہ کراچی شاہراہ کو دورویہ بنانے کا افتتاح کیا تھا، نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے حکام نے مذکورہ شاہراہ کو تین سال میں مکمل کرنے کی بات کی تھی مگر وزیراعظم نے انہیں سڑک کی تعمیر کا کام ڈیڑھ سال میں مکمل کرنے کی ہدایت کی تھی مگر اب تو تین سال بھی گزر گئے سڑک کی تعمیر مکمل ہونے کی بجائے جگہ جگہ سے سڑک کو اکھاڑ دیا گیا ہے جس سے عوام کو سفر میں مزید مشکلات کا سامنا ہے، ٹھیکیدار نے کام کو بند کررکھا ہے اور اس کی وجہ امن وامان کی صورتحال بتارہے ہیں دوسری جانب کرپشہ میں جہاں حالات زیادہ خراب ہیں وہاں تو ٹھیکیدار سڑک تعمیر کرتے ہیں یہاں کام بند کررکھا ہے اگر ٹھیکیدار کام نہیں کرسکتا تو اس کو دوبارہ ٹینڈر کرکے کسی اور ٹھیکیدار کے حوالے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی نہ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس سے حاصل ہونے والی آمدن سے سڑک تعمیر کی جائے گی ایسا نہیں ہوسکا۔ اسپیکر نے اپوزیشن لیڈر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جلد این ایچ اے حکام اور مذکورہ ٹھیکیدار کو اسمبلی طلب کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کی وجہ سے بھی کوئٹہ کراچی شاہراہ پر کام تاخیر کا شکار رہا ہے، مذکورہ ٹھیکیدار کی مشینری جلائی گئی ہے۔ انہوں نے وزیراعظم سے متعلق اپوزیشن لیڈر کے بعض ریمارکس کو نامناسب قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم کی نیت پر شک نہیں کیا جاسکتا، شہباز شریف بلوچستان کی ترقی کیلئے انتہائی سنجیدہ ہیں اسمبلی فلور پر تمام ارکان کو بات کرنے کا حق ہے مگر وزیراعظم کے بارے میں ایسے ریمارکس درست نہیں جس پر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ انہیں وزیراعظم سے کوئی امید نہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ سڑک کا کام جلد مکمل کیا جائے۔ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ ہم کسی کی خوشنودی نہیں کررہے، قلعہ سیف اللہ میں جو دانش اسکول بن رہا ہے وہ وفاقی حکومت کا منصوبہ ہے آج اگر بلوچستان کا بجٹ مستحکم ہوا ہے تو وہ بھی پنجاب حکومت کی مہربانی کا نتیجہ ہے، این ایف سی ایوارڈ کے وقت پنجاب حکومت نے اپنے حصے سے رقم کاٹ کر بلوچستان کو دی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کے 9 اراکین اسمبلی ہیں جنہیں اربوں روپے فنڈمل رہے ہیں اور سب اس شہر پر خرچ ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اگر کسی شہر میں ترقی ہورہی ہے تو وہ کوئٹہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی والے دوستوں کے پاس وزارت اعلیٰ کا منصب ہے ہم نے پہلے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کو تجویز دی ہے کہ ان کی سربراہی میں ہم وفاق کے پاس جانے کو تیار ہیں اب بھی ہم جانے کو تیار ہیں۔ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ کا کام واقعی تاخیر کا شکار ہے جس کی کئی ایک وجوہات ہیں مگر اپوزیشن لیڈر کی وزیراعظم سے متعلق ریمارکس انتہائی نامناسب ہیں۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وزیراعظم سے متعلق اپوزیشن لیڈر کے ریمارکس کارروائی سے حذف کئے جائیں جس پر اسپیکر نے اپوزیشن لیڈر کے وزیراعظم کے بارے میں بعض ریمارکس کارروائی سے حذف کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں اے این پی کے رکن اسمبلی ملک نعیم بازئی نے کہا کہ کوئٹہ کے ہر حلقے کے ایم پی اے اپنے حلقے کا ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ طور ناصر محاتگ سے بلیلی چیک پوسٹ تک گاڑیوں کی تلاشی کی جارہی ہے جس کے باعث ٹریفک جام رہتا ہے اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ صوبائی وزیر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ کی تعمیر صوبے کے عوام کا اہم مسئلہ ہے وفاقی حکومت بلوچستان کو اہمیت نہیں دے رہی ہے، ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس کا کام گیارہ سال سے مکمل نہیں ہورہا، وفاقی حکومت اور وزیراعظم کا احترام کرتے ہیں ہماری جماعت ان کی جماعت کی اتحادی ہے اگر پاکستان پیپلز پارٹی چاہے تو وفاقی حکومت ختم بھی ہوسکتی ہے لیکن پارٹی جمہوریت کے استحکام پارلیمنٹ کی بالادستی اور امن کیلئے مسلم لیگ (ن) سے ہونے والے معاہدے پر قائم ہے مگر وفاقی حکومت وعدہ پر عمل نہیں کررہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی قراردادوں کو اور بجٹ میں منظور شدہ منصوبوں کو وفاقی حکومت اہمیت نہیں دے رہی۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ بلوچستان اسمبلی میں ایک دن اس بات پر بحث کرائی جائے کہ گزشتہ دو سال کے دوران وفاق میں بلوچستان میں کتنے منصوبوں پر عملدرآمد کرایا۔ بلوچستان میں وفاقی حکومت سے متعلق بہت سے مسائل ہیں انہوں نے تجویز دی کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے ارکان بلوچستان اسمبلی پر مشتمل وفد بنا کر وزیراعظم سے جاکر بات کی جائے ہم بلوچستان کی ترقی خوشحالی اور دہشت گردی کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کوئٹہ کراچی شاہراہ کی تعمیر میں تاخیر کی نشاندہی کی تو کچھ غلط نہیں، وزیراعظم نے خود ڈیڑھ سال کے اندر سڑک تعمیر کرنے کا اعلان کیا تھا اس پر عملدرآمد کیا جائے۔ رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نوراللہ نے کہا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ صوبے کی انتہائی اہم شاہراہ ہے مگر کام انتہائی سست روی کا شکار ہے، ژوب کچلاک شاہراہ کی تعمیر کا منصوبہ 56 ارب روپے کا ہے مگر اس کیلئے 56 کروڑ روپے مختص کرنا اس صوبہ اور عوام سے مذاق کے مترادف ہے، انگریز نے یہاں سڑکیں، ریل کی سہولت دی مگر آج ہم محروم ہیں، بلوچستان کو کچھ دینے کی بجائے ہمارے وسائل لے جائے جارہے ہیں اور ان کے بدلے صرف مسائل دیئے جارہے ہیں، تمام سہولت اور ترقی پنجاب کیلئے ہے۔ انہوں نے اپوزیشن لیڈر کے موقف کی تائید کرتے ہوئے وفاق سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد یقینی بنائی جائے۔ جمعیت علما اسلام کے اسمبلی فضل قادر مندوخیل نے کہا کہ ژوب بائی پاس کی تعمیر پر کام شروع نہیں ہوا، یہ منصوبہ 2024 میں ایوارڈ ہوا، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ این ایچ اے حکام کو طلب کرکے اس ضمن میں پوچھا جائے۔ جمعیت علما اسلام کی اسمبلی شاہدہ روف نے کہا کہ ہم رونا رو رہے ہیں کہ وفاق ہماری نہیں سنتا آیا وہ کوئی کمزوریاں ہیں اس وقت وزیراعلیٰ بلوچستان کا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے اور پیپلز پارٹی کے اراکین اسمبلی گلہ کررہے ہیں، اس کے بعد تو اپوزیشن کسی کھاتے میں ہی نہیں آتی، بلوچستان کے حالات کو دیکھتے ہوئے ہم فرینڈلی اپوزیشن کا طعنہ برداشت کررہے ہیں، مگر برسراقتدار جماعتیں ایک دوسرے کو برداشت نہیں کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہیں مقتل گاہ بن گئی ہیں آئے روز حادثات میں لوگ مر رہے ہیں، ہر چیز کا وفاق کو مورد الزام ٹھہرانے کی بجائے حکومت اپنی ذمہ داری بھی ادا کرے، کوئٹہ شہر کی سڑکوں کو اکھاڑا گیا ہے کوئی اس شہر کا وارث نہیں، حکومت پہلے اپنی کمزوریوں کی نشاندہی کرے اس کے بعد وفاق کے پاس جائیں گے۔ اجلاس میں اپوزیشن کے بائیکاٹ کے موقع پر کورم کی نشاندہی پر اسپیکر نے اجلاس میں 15 منٹ کا وقفہ کیا۔ اجلاس دوبارہ شروع ہونے پر جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی پولیس ملازمین کی تنخواہوں کو ملک کے دیگر صوبوں کے برابر لانے کی بابت توجہ دلاؤ نوٹس ان کی عدم موجودگی کے باعث اسپیکر نے آئندہ اجلاس تک موخر کردیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر محکمہ مال میر عاصم کرد گیلو نے آغا خان پراپرٹیز جائیداد اور منتقلی کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 36 مصدرہ 2025 ایوان میں پیش کیا جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج بھی 45 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا، یہاں ہر رکن اپنی بات کرکے چلے جاتا ہے جس سے ایجنڈے کی کارروائی مکمل نہیں ہوتی، اس طرح اسمبلی کو نہیں چلایا جائے، پوائنٹ آف آرڈر پر اگر سب کو بات کرنی ہے تو ایجنڈا تبدیل کیا جائے کیونکہ ایجنڈے کی کارروائی کے دوران صرف تین یا چار لوگ ہی رہ جاتے ہیں جس پر اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ بلوچستان اسمبلی کی کارروائی کو ایجنڈے کے تحت چلایا جائے گا۔ بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے رکن اسمبلی میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ گزشتہ روز پنجگور میں بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے زیر اہتمام ہزاروں لوگوں نے سرحدی تجارت اور لیویز فورس کو بحال کرنے کیلئے ریلی نکالی جس پر انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بعدازاں اجلاس جمعہ 24 اکتوبر تک ملتوی کردیا گیا۔

بلوچستان اسمبلی، عوامی شکایات پر ایم ڈی واسا اور سوئی گیس طلب

سیکورٹی ایکسچینج کمیشن میں کوالیفائی کرنے والے نوجوان کو شوکاز نوٹس دینے پر ریکارڈ بھی طلب کرنیکی رولنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان سے سیکورٹی ایکسچینج کمیشن میں کوالیفائی کرنے والے نوجوان کو شوکاز نوٹس دینے پر ریکارڈ، کچلاک میں پانی کی قلت پر ایم ڈی واسا اور سریاب میں گیس کے مسائل پر ایم ڈی سوئی گیس کو صوبائی اسمبلی طلب کرلیا۔ اقلیتی برادری کے باقی ماندہ چیکس جمعہ تک متعلقہ افراد کو دینے کی رولنگ دیدی۔ بدھ کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے رکن زاہد علی ریکی نے کہا کہ وفاق ہر حوالے سے بلوچستان کو نظرانداز کررہا ہے، سیکورٹی ایکسچینج کمیشن نے بلوچستان سے ایک نوجوان تعینات کیا تاہم ایک ہفتہ بعد اسے شوکاز نوٹس دے کر فارغ کردیا گیا۔ انہوں نے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ اس حوالے سے سیکورٹی ایکسچینج کمیشن سے ریکارڈ طلب کریں کہ کس وجہ کی بنا پر نوٹس جاری کیا گیا ہے اور اگلے اجلاس میں اسے ایوان میں پیش کیا جائے۔ اجلاس میں اے این پی کے رکن اسمبلی ملک نعیم بازئی نے کہا ہے کہ کچلاک میں پانی کی قلت ہے، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ اس مسئلے پر ایم ڈی واسا کو طلب کیا جائے جس پر اسپیکر نے ایم ڈی واسا کو آج اسپیکر چیمبر میں طلب کیا۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی کے رکن علی مدد جتک نے کہا کہ کوئٹہ شہر خصوصاً سریاب میں سوئی گیس نہ ہونے کے برابر ہے، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ اس مسئلے پر ایم ڈی سوئی سدرن گیس کو اسمبلی طلب کیا جائے جس پر اسپیکر نے ایم ڈی سوئی گیس کو جمعہ کو اسمبلی طلب کرلیا۔ اجلاس میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے اقلیتی رکن اشوک کمار نے کہا کہ بلوچستان میں کرسچن کمیونٹی کی تعداد ہندو کمیونٹی سے کم نہیں مگر ان کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے، مجھے دکھ ہے کہ میں بھی ان کیلئے کچھ نہیں کرپارہا۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی فنڈز کی تحقیقات کیلئے پارلیمانی کمیٹی بنائی جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار پہوجا نے کہا کہ محکمہ اقلیتی امور جتنا میرا ہے اتنا اشوک کمار کا بھی ہے وہ میرے آفس تشریف لائیں ان کو تمام ریکارڈ فراہم کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ کرسچن کمیونٹی کو ہندو کمیونٹی سے زیادہ فنڈز دیئے گئے ہیں، اشوک کمار تجاویز دیں ان پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ اقلیتی برادری کے باقی ماندہ چیکس بھی جمعہ تک متعلقہ افراد کو دیئے جائیں۔

بلوچستان اسمبلی، وزراء کی عدم موجودگی پر اپوزیشن ارکان کا واک آوٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران وزراء کی عدم موجودگی پر اپوزیشن اراکین کا احتجاج، ایوان سے واک آوٹ کرگئے۔ بدھ کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں قائد حزب اختلاف یونس زہری نے کہا کہ جس دن جس محکمے سے متعلق سوالات ہوتے ہیں اس روز متعلقہ وزیر ایوان میں نہیں آتے، انہوں نے کہا کہ ان کے سوالات کے جواب بھی غلط دیئے گئے ہیں، متعلقہ محکمے کے حکام کو طلب کیا جائے، بعدازاں اپوزیشن اراکین نے ایوان سے واک آوٹ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 23 OCT 2025 Page No. 11

بلوچستان میں جعلی شناختی کارڈ رکھنے والے غیر ملکیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ

اداروں کی مشترکہ حکمت عملی، جعلی کارڈ منسوخ، گرفتاریاں، جرمانے اور ملک بدری کا عمل جلد شروع ہوگا

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں فہرستوں کی تیاری، داخلی سلامتی کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت نے جعلی شناختی کارڈ، لوکل اور ڈومیسائل رکھنے والے غیر ملکیوں کے خلاف بلوچستان بھر میں بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں وفاقی وزارت داخلہ نے بلوچستان حکومت [illegible] ارسال کر دیا ہے، جس میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی نشاندہی، کارروائی اور جعلی دستاویزات کی منسوخی کے احکامات دیے گئے ہیں۔ مراسلے کے مطابق نادرا، ایف آئی اے، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مشترکہ حکمت عملی تیار کر لی ہے۔ پہلے مرحلے میں صوبے کے تمام اضلاع سے جعلی شناختی کارڈ رکھنے والے مشتبہ افراد کی فہرستیں تیار کی جا رہی ہیں، جن میں کوئٹہ، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، نوشکی، لورالائی، ژوب، خضدار اور تربت سرفہرست ہیں۔ ذرائع کے مطابق آئندہ مرحلے میں ایسے تمام جعلی شناختی کارڈ منسوخ کر دیے جائیں گے اور ان کے حامل افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی، جس میں گرفتاریاں، بھاری جرمانے اور ملک بدری شامل ہوں گی۔ ان کے لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کی بھی مکمل جانچ پڑتال کی جائے گی تاکہ جعل سازی کے نیٹ ورک کا خاتمہ کیا جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدام ملک کی داخلی سلامتی کو مضبوط بنانے اور قومی ڈیجیٹل نظام میں شفافیت لانے کے لیے ناگزیر ہے۔ متعدد غیر ملکی، خصوصاً افغان شہری، جعلی پاکستانی شناختی کارڈ کے ذریعے ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم پائے گئے ہیں اور بعض حساس نوعیت کی سرگرمیوں میں بھی ملوث رہے ہیں۔ نادرا حکام کے مطابق کسی بھی حقیقی پاکستانی شہری کو ہراساں نہیں کیا جائے گا، تاہم جعلی دستاویزات رکھنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ امکان ہے کہ آئندہ چند ہفتوں میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بڑے پیمانے پر کارروائیاں عمل میں آئیں گی۔ یہ اقدام پاکستان میں قومی شناختی نظام کو محفوظ، شفاف اور معتبر بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، کمشنر سبی

اسداللہ فیض نے ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ جاری ترقیاتی و تعمیری منصوبوں کا معائنہ کیا

سبی (ن ن) کمشنر سبی ڈویژن اسداللہ فیض نے ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کے ہمراہ پی ایس ڈی پی کے تحت جاری مختلف ترقیاتی و تعمیری منصوبوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ اور متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ کمشنر سبی نے ڈی ایچ کیو ہسپتال سبی میں لنک روڈ، سولرائزیشن، عمارت کی مرمت اور رنگ و روغن کے جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ بعد ازاں انہوں نے بخاری پارک کا دورہ کیا جہاں پارک میں جھولوں کی مرمت، واک وے، سبزہ، تزئین و آرائش اور پینے کے پانی کی بحالی سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ کمشنر سبی نے ٹی وی بوسٹر کے قریب فلٹریشن پلانٹ اور انٹر کالج میں زیر تعمیر فلٹریشن پلانٹ کے کام کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، عوامی مفاد کے یہ منصوبے امانت ہیں، انہیں معیار کے ساتھ بروقت مکمل کیا جائے۔

پولیس کے جوان امن وامان کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، آئی جی

امن وامان کے یکساں مواقع اور مساوی انصاف کی فراہمی بلوچستان پولیس کے اولین فرائض میں شامل

جان و مال کی حفاظت صرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ہر شہری کا بنیادی حق ہے، افسران کے اجلاس میں گفتگو

کوئٹہ (ع ن) جان و مال کی حفاظت صرف ایک ضرورت نہیں بلکہ ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ دہشتگردی اور اغوا برائے تاوان کی وارداتوں کو روکنے کیلئے پولیس نے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے سینٹرل پولیس آفس میں امن وامان اور دیگر سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے افسران سے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ امن وامان کے یکساں مواقع اور مساوی انصاف کی فراہمی بلوچستان پولیس کی اولین فرائض میں شامل ہیں۔ انہو...........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ں نے کہا کہ صوبے میں قیام امن کو برقرار رکھنے کے لیے بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں نے پہلے بھی قربانیاں دی ہیں اور اب بھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور بے لوث خدمت بلوچستان پولیس کی صف اول کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ جس کے لیے عوام کا تعاون ضروری ہے یہ تعاون حاصل کرنے کے لیے عوام کی خدمت کو اپنا شعار بنانا ہوگا اور بروقت جرائم کی بیخ کنی کرنی ہوگی۔

ضلع کچھی کی لیویز فورس کو باضابطہ طور پر پولیس میں ضم کر دیا گیا

نوٹیفکیشن جاری، تعیناتیاں کر دی گئیں، پولیس کے ضابطے اور اختیارات نافذ العمل

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ضلع کچھی کی لیویز فورس کو باضابطہ طور پر پولیس میں ضم کر دیا گیا۔ اس حوالے سے ایس پی کچھی کی جانب سے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق لیویز فورس کے زیر انتظام تمام تھانوں اور چیک پوسٹوں پر ایس ایچ اوز اور ہیڈ محررین کی تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق نئے انتظام ....

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کے تحت لیویز فورس کی جگہ اب پولیس کے ضابطے اور اختیارات نافذ العمل ہوں گے، جبکہ ضلعی سطح پر سیکورٹی نظم و ضبط اور امن وامان کے تمام امور پولیس کے ماتحت ہوں گے نوٹیفکیشن کے مطابق صدر پولیس تھانہ بخ لیاقت علی ریکسانی پولیس اسٹیشن صدر تھانہ بھاگ ناڑی ظفر علی پولیس اسٹیشن حاجی شہر سلطان احمد پولیس اسٹیشن سنی لیاقت علی پولیس اسٹیشن گشن عبدالمالک تمام ایس ایچ اوز کی تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں

کوئٹہ: اقوام متحدہ کی 80 ویں سالگرہ پر سیمینار کا انعقاد کیا گیا

پروگرام میں بلوچستان میں اقوام متحدہ کے تعاون پر روشنی ڈالی گئی

کوئٹہ (ع ن) اکتوبر 24-1945 میں اقوام متحدہ کے چارٹر کے نافذ ہونے کی سالگرہ کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ اس سال، اقوام متحدہ اپنی 80 ویں سالگرہ کو اجتماعی کامیابیوں کی عکاسی کرنے اور امن، پائیدار ترقی اور انسانی حقوق کے حوالے سے عالمی وعدوں کی تجدید کے لیے سنگ میل کے طور پر منا رہا ہے۔ بلوچستان میں، اقوام متحدہ، صوبائی حکومت ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

، سول سوسائٹی، اکیڈمیا اور نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے تاکہ معیاری تعلیم تک محدود رسائی، پانی اور صفائی کی ناکافی، صنفی عدم مساوات، صحت کے فرق، آب و ہوا کے خطرات، کمزور سماجی تحفظ، اور کام کے محدود مواقع جیسے اہم چیلنجوں سے نمٹا جا سکے۔ یہ اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے تعاون کے فریم ورک (2023-2027) کے تحت ترجیحات کے مطابق ہیں۔ بلوچستان میں اقوام متحدہ کی 80 ویں سالگرہ 2025 کو منانے کے لیے، اقوام متحدہ کی صوبائی پروگرام ٹیم نے 22 اکتوبر کو گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جناح ٹاؤن کوئٹہ میں اسکول کی قیادت میں ایک سرگرمی کا اہتمام کیا

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں بیلاروس ٹریکٹرز کو مقامی طور پر تیار کرنے کا معاہدہ

ٹھٹھہ سیمنٹ کمپنی کی ذیلی کمپنی ایم اے بلیو ٹی اے بلوچستان میں صنعتی ترقی کیلئے کوشاں ہے

حب (نمائندہ انتخاب) ٹھٹھہ سیمنٹ کمپنی لمیٹڈ (ٹی ایچ سی سی ایل) کی ذیلی کمپنی مسک ورک ٹریکٹرز اینڈ سملنگ لمیٹڈ (ایم اے بلیو ٹی اے) بلوچستان میں بیلاروس ٹریکٹرز کو اسمبل کرے گی اور مقامی طور پر تیار کرے گی۔ رپورٹ کے مطابق پیرا لوناسک فائلنگ میں ٹی ایچ سی سی ایل نے بتایا کہ بیلاروس کی کمپنی او جے ایس سی ٹریکٹر ورکس کے ساتھ ایک خصوصی معاہدہ طے پا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

جو پاکستان کے سب سے بڑے صوبے میں صنعتی ترقی، روزگار کے مواقع اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کو فروغ دے گا۔ کمپنی کے مطابق یہ معاہدہ اس کی ذیلی کمپنی کے لیے ایک بڑی اسٹریٹجک پیش رفت ہے، اور توقع ہے کہ یہ ٹھٹھہ سیمنٹ گروپ کے کاروباری پورٹ فولیو کی طویل المدتی ترقی اور منافع پر مثبت اثر ڈالے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 12

کمشنر سے انجمن تاجران کے وفد کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

تاجر برادری قابل احترام، مسائل کے حل میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، شاہ زیب کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ سے انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی تاجروں کو درپیش مختلف مسائل، صفا کوئٹہ کی ٹیکس پالیسی، شہر کے مرکزی تجارتی علاقوں کو "نو پارکنگ زون" قرار دینے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے دکانداروں کے مسائل پر تفصیلی گفتگو کی وفد نے تجویز دی کہ تاجر برادری کے مسائل کے حل کے لیے ایک مشترکہ اجلاس منعقد کیا جائے، جس میں صفا کوئٹہ انتظامیہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر اور متعلقہ محکمے شریک ہوں تاکہ تمام فریق ایک میز پر بیٹھ کر حل نکالیں کمشنر کوئٹہ شاہ زیب خان کاکڑ نے کہا کہ تاجر برادری قابل احترام ہے ان کے مسائل کے حل میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی یقین دہانی کرائی کہ جلد اجلاس بلایا جائے گا صفا کوئٹہ کے ٹیکس کا از سر نو جائزہ لیا جائے گا اور جہاں ضروری ہوا اصلاحات کی جائیں گی جن سڑکوں کو نو پارکنگ زون قرار دیا گیا ہے ان کے حوالے سے بھی دوبارہ غور کیا جائے گا میٹروپولیٹن کے کرایہ داران سے متعلق امور کا بھی تفصیلی جائزہ لینے کا فیصلہ کیا گیا وفد نے کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔

بی ایف سی کا قیام وزیر اعلیٰ کے وژن کا حصہ ہے، بلال کاکڑ

سرمایہ کاروں کو ون ونڈو آپریشن کے تحت سہولیات فراہم کی جائیں گی، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر (BFC) کا قیام وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کا ایک اہم حصہ ہے، جس کا مقصد صوبے میں سرمایہ کاری کے عمل کو آسان،

ٹیلیفون پر گفتگو۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے غزہ اور فلسطین سمیت حالیہ علاقائی پیش رفتوں کا جائزہ لیا۔ دونوں رہنماؤں نے خطے میں امن و استحکام کے لئے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا اور باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔ علاوہ ازیں اسحاق ڈار سے متحدہ عرب امارات کے لیے نامزد سفیر شفقت علی خان نے ملاقات کی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم نے سفیر شفقت علی خان کے وزارت خارجہ کے ترجمان کی حیثیت سے کردار کو سراہا۔ انہوں نے پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے گہرے برادرانہ تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے نامزد سفیر پر زور دیا کہ وہ اہم تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنے تجربے سے استفادہ کریں۔ انہوں نے نامزد سفیر کو ہدایت کی کہ وہ متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کو ترجیح دیں۔ ادھر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں خواتین سے متعلق 9 ویں او آئی سی وزارتی کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا جو 2026ء کے اوائل میں پاکستان میں منعقد ہوگی۔ بدھ کو ترجمان وزارت خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے آئندہ کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور او آئی سی کے فریم ورک کے تحت خواتین سے متعلق امور کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے فروغ میں پاکستان کے فعال کردار کو اجاگر کرتے ہوئے او آئی سی کے ساتھ قریبی تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ مشترکہ اہداف حاصل کیے جاسکیں۔

ڈیرہ بگٹی: FC کی جانب سے دو نئے بورنگ واٹر پوائنٹس کا افتتاح

مشینوں کے ذریعے پانی کی فراہمی کا عمل شروع، عمائدین کیجانب سے اقدام کی تعریف

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) پیرکوہ میں پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے ایف سی بلوچستان بمبور رائفلز کے زیر اہتمام دو نئے بورنگ واٹر پوائنٹس کا افتتاح کر دیا گیا افتتاحی تقریب پتھر نالہ میں منعقد ہوئی جس میں کمانڈنٹ بمبور رائفلز کرنل خرم جاوید، ونگ کمانڈر 149 ونگ لیفٹیننٹ کرنل سید واجد شاہ اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی اس موقع پر علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی تقریب کے دوران ایف سی حکام نے کہا کہ پیرکوہ کے عوام کو پانی کی فراہمی کے مسئلے سے نجات دلانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ لوگوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہو افتتاح کے بعد مشینوں کے ذریعے پانی کی فراہمی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے جس سے علاقے کے سیکڑوں گھروں کو پینے کا پانی پہنچنا ممکن ہو گیا ہے علاقائی عمائدین نے ایف سی بلوچستان اور بمبور رائفلز کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایف سی بلوچستان کا یہ عوامی خدمت کا کام پیرکوہ کے باسیوں کے لیے بڑی ریلیف ثابت ہوگا۔

ہندو برادری کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہیں، عبدالخالق اچکزئی

اقلیتوں کے حقوق کا احترام ہمارے، معاشرتی اتحاد و یکجہتی کی علامت ہے، دیوالی کا کیک کاٹا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے صوبائی وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی کے ہمراہ اسپیکر چیمبر میں ہندو برادری کے ساتھ دیوالی کا کیک کاٹا۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنیے کمار بجوانی، رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر اشوک کمار سمیت دیگر اراکین اسمبلی نے شرکت کی۔ سنیے کمار بجوانی

مطابق ایف آئی اے کارپوریٹ کرائم سرکل کراچی نے مبینہ طور پر بی ای سی ایچ ایس کراچی سے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزم محمد حارث کو گرفتار کر لیا، ترجمان ایف آئی اے کے مطابق گرفتار ملزم حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ہے، ملزم کے قبضے سے 5169 امریکی ڈالر، 9450 276 سعودی ریال، 100 تھائی بھات، برطانوی موزمبیکو میٹیکل، پاؤنڈ، مالدیپ روفیا اور یو اے ای درہم برآمد کر لیے گئے، ملزم کے قبضے سے 12 لاکھ 50 ہزار روپے بھی برآمد ہوئے، ملزم کے قبضے سے 1500 مالیت کے 51 پرائز بانڈ 750، مالیت کے 165 پرائز بانڈ، 200 مالیت کے 183 پرائز بانڈ برآمد ہوئے، ملزم کے قبضے سے مختلف وزن کے 12 سونے کے سکے بھی برآمد ہوئے، برآمد شدہ سونے کے سکے 0.5 گرام سے لے کر 1 تولہ کے ہیں، ملزم بغیر لائسنس کرنسی ایکسچینج کا کاروبار کر رہا تھا، گرفتار ملزم سے موبائل فونز، غیر قانونی کرنسی ایکسچینج سے متعلق ڈیجیٹل شواہد برآمد کر لیے گئے ملزم برآمد ہونے والی کرنسی کے حوالے سے حکام کو مطمئن نہ کر سکا، ملزم کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے، ملزم کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

اساتذہ کی تعیناتی و تبادلے، بلوچستان ہائیکورٹ نے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی

دیگر اضلاع سے اضافی اساتذہ کوئٹہ میں تعینات، تعلیمی پالیسی کی خلاف ورزی ہے، درخواست گزار

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان نے صوبے میں اساتذہ کی تعیناتیوں اور تبادلوں کے حوالے سے محکمہ تعلیم سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ قائم مقام چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل دو رکنی بنچ نے خیر محمد شاہین بنام ڈائریکٹر ایجوکیشن و دیگر کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران یہ احکامات جاری کیے۔ سماعت کے آغاز میں معاون سرکاری وکیل (AAG) نے عدالت کو بتایا کہ سرکاری جواب دہندگان کی جانب سے پیراوائز تبصرے پہلے ہی جمع کرائے جا چکے ہیں اور عدالت کی ہدایت پر اساتذہ کی فہرست بھی داخل کی جا چکی ہے۔ ان کے مطابق ضلع کوئٹہ میں دیگر اضلاع سے 224 اساتذہ تعینات ہیں، جبکہ درخواست گزار کی جانب سے فراہم کردہ فہرست میں یہ تعداد 209 ظاہر کی گئی ہے۔ دوسری جانب ذاتی طور پر عدالت میں موجود درخواست گزار نے سرکاری موقف سے شدید اختلاف کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ درحقیقت 4000 سے زائد اساتذہ صوبے کے دیگر اضلاع سے کوئٹہ میں تعینات ہیں جو تعلیمی پالیسی 2025 کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے اپنے تحریری حکم میں قرار دیا کہ درخواست گزار نے اس پٹیشن کے ذریعے سرکاری حکام کو ہدایت دینے کی استدعا کی ہے کہ دوسرے اضلاع سے تبادلہ شدہ اساتذہ کو ان کے اپنے اضلاع میں واپس بھیجا جائے۔ عدالت نے ابتدائی طور پر قرار دیا کہ اس سے قبل ضروری ہے کہ حقائق کو واضح طور پر سامنے لایا جائے۔ عدالت نے درخواست گزار کو ہدایت کی کہ وہ ایک واضح اور مفصل بیان جمع کرائیں جس میں ضلع کوئٹہ میں تعینات اساتذہ کی درست اور حتمی تعداد درج ہو۔ مزید برآں عدالت نے ڈائریکٹر ایجوکیشن (اسکولز) کو ہدایت کی کہ وہ ایک تفصیلی رپورٹ جمع کرائیں جس میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہوں ضلع بھر میں اسکولوں کی کل تعداد (لڑکوں اور لڑکیوں کے پرائمری، مڈل، ہائی اسکول علیحدہ علیحدہ) فعال اور غیر فعال اسکولوں کی تفصیلات اور غیر فعالیت کی وجوہات، تینوں سطحوں پر (BPS-9 تا 15) تعینات اساتذہ کی کل تعداد، کل پوسٹوں اور خالی آسامیوں کی تعداد بمع وجوہات (موت، ریٹائرمنٹ، تبادلہ، ڈیپوٹیشن، شادی پالیسی، تعلیمی چھٹی، خطرات، وغیرہ)۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت کی کہ یہ رپورٹ ڈائریکٹر اسکولز کے ذریعے حلف نامے کے ساتھ داخل کی جائے اور متعلقہ اضلاع کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (مرد و خواتین) کے دستخط اس پر موجود ہوں۔ کیس کی آئندہ سماعت 24 نومبر 2025 کو مقرر کی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 13

سندھ میں پشتونوں کیساتھ امتیازی سلوک ناانصافی ہے، پشتونخوامیپ

پشتون بستیوں میں ترقیاتی منصوبے فوری طور پر شروع کیے جائیں، اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سندھ کا اجلاس صوبائی صدر سلیم خان ترین کی صدارت میں ہوا جس میں صوبائی جنرل سیکرٹری صابرین خان جعفرزئی، صوبائی ایگزیکٹو اراکین بشیر ترین، ڈاکٹر محمود خان، شیر ولی وزیر، جمال پشتون، فضل اشنا، بصیر خان بادیزئی، طاہر زلاند، عبدالرب درانی، رازق خان اچکزئی، اکرم ترین، نصیر خان اچکزئی اور اسمٰعیل خان مندوخیل نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے بھر کے اضلاع کی تنظیمی رپورٹس پیش کی اور مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ قائدین نے کراچی سمیت سندھ بھر میں پشتون آبادیوں میں تنظیمی ڈھانچے کو مزید فعال اور منظم کرنے پر زور دیتے ہوئے اس بات پر اتفاق کیا کہ پارٹی کی بنیادوں کو نچلی سطح تک مضبوط بنایا جائے گا تاکہ عوامی رابطہ اور سیاسی فعالیت کو مزید وسعت دی جاسکے۔ صوبائی صدر سلیم خان ترین نے کہا کہ کراچی سمیت سندھ بھر کی پشتون آبادیوں کو جان بوجھ کر بنیادی سہولتوں سے محروم رکھا جارہا ہے جو ایک منظم امتیازی پالیسی کا حصہ محسوس ہوتی ہے اور یہ نہ صرف ناانصافی ہے بلکہ آئین پاکستان کی کھلی خلاف ورزی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کراچی کے مظلوم عوام کی آواز ہر فورم پر بلند کرتی رہے گی۔ انہوں نے حکومت سندھ، بلدیاتی اداروں اور وفاقی حکام سے مطالبہ کیا کہ پشتون بستیوں میں ترقیاتی منصوبے فوری طور پر شروع کیے اور عوام کو ان کے جائز حقوق فراہم کیے جائیں۔ بصورت دیگر پارٹی عوامی احتجاجی پروگرام کا اعلان کرے گی۔

سیاسی کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ افسوسناک عمل ہے، اے این پی

ولید بلوچ کا قتل باعث تشویش، دکھ کی گھڑی میں نیشنل پارٹی اور لواحقین کیساتھ ہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں نیشنل پارٹی کے رہنما و رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کے بہیمانہ قتل پر گہرے دکھ رنج و غم اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پرامن نہتے سیاسی کارکنوں اور رہنماؤں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنانا نہ صرف ایک افسوسناک عمل ہے بلکہ یہ پورے معاشرے میں بڑھتے ہوئے عدم برداشت اور تشدد پسندی کی عکاسی کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ نیشنل پارٹی ایک پرامن سیاسی جمہوری جدوجہد پر یقین رکھنے والی نمائندہ اور ذمہ دار جماعت ہے جو ہمیشہ سے جمہوری جدوجہد اور عدم تشدد کے فلسفے پر عمل پیرا رہی ہے ان کے رہنماؤں اور کارکنوں کے ساتھ اس نوعیت کے واقعات کا پیش آنا نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ قابل گرفت بھی ہے۔ بیان میں ولید صالح بلوچ کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ سیاسی اختلافات کو دشمنی میں بدلنا جمہوری معاشروں کے اصولوں کے منافی ہے رحمت صالح بلوچ ان کے اہل خانہ نیشنل پارٹی کی قیادت اور کارکنوں سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی دکھ اور صدمے کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ ہے۔

جعلی حکومتوں سے نجات کیلئے مشترکہ جدوجہد ضروری ہے، خوشحال کاکڑ

پارلیمنٹ کو ربڑ اسٹیمپ بنادیا گیا، وکلاء برادری صورتحال کا اندازہ کرسکتی ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ملک میں مسلط غیر آئینی اور غیر قانونی حکومتوں کی وجہ سے ملک کے اقوام اور عوام کو بدترین بحرانوں اور مشکلات کا سامنا ہے۔ اس مسلط غیر آئینی اور جعلی حکومتوں سے نجات کیلئے متحد ہوکر تسلسل کے ساتھ جدوجہد ضروری ہے۔ اور اس جدوجہد میں وکلاء برادری اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ملک میں آئین پر عمل درآمد نہیں ہورہا۔ پارلیمنٹ کو ربڑ اسٹیمپ بنادیا گیا ہے عدلیہ کو مفلوج کرکے میڈیا کی آزادی سلب کردی گئی ہے اٹھارہویں ترمیم کو مکمل ختم کرنا چاہتی ہے۔ لہٰذا وکلاء برادری اس سنگین صورتحال کا بخوبی اندازہ کرسکتی ہے۔ وہ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی اجتماع سے خطاب کررہے تھے جس سے پارٹی کی شریک مختار خان یوسفزئی نے بھی خطاب کیا۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ ملک کے استحکام اور بحرانوں سے نجات اس وقت ممکن ہے جب ملک میں حقیقی جمہوریت ہو شفاف غیر جانبدارانہ انتخابات ہو آئین وقانون کی عملاً حکمرانی ہو اور قوموں کی قومی برابری اور حق ملکیت و حق حاکمیت تسلیم کیا جائے اور انہیں اپنے وسائل پر اختیار دیا جائے اس موقع پر پارٹی کے جنرل سیکرٹری خورشید کاکڑ، ڈپٹی چیئرمین حمید خان لالا، صوبائی سیکرٹری محبوب ایوب ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری شارون خان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری احمد شاہ یوسفزئی سمیت پارٹی کے دوسرے رہنما بھی موجود تھے۔

چیک پوسٹوں کی موجودگی کے باعث کوئٹہ میں ٹریفک جام معمول بن گیا، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے حالیہ دنوں میں کوئٹہ شہر کی مختلف سڑکوں، بالخصوص عالو چوک سے بی اے مال، کوئلہ پھاٹک اور سریاب چوک تک ٹریفک کا مسلسل جام رہنا معمول بن چکا ہے، جس سے ہزاروں شہری شدید متاثر ہورہے ہیں اور ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جب سے ماڈل ٹاؤن کے سامنے دہشت گردی کا واقعہ رونما ہوا، اس کے بعد ماڈل روڈ کو بند کردیا گیا، اور دوسری جانب ہلکی چیک پوسٹ سے کوئٹہ شہر تک مختلف مقامات پر چیک پوسٹوں کی موجودگی کے باعث ٹریفک کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہوچکا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اس سنگین صورتحال سے نمٹنے کے لیے حکومت کو فوری اور سنجیدہ اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ ضروری ہے کہ سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر ایف سی ہیڈکوارٹرز کو موجودہ مقام سے منتقل کرکے کینٹ کے اندر رکھا جائے، تاکہ نہ صرف سیکیورٹی کے تقاضے بہتر ہوں بلکہ عوام کے لیے بھی آسانی پیدا ہو اور ٹریفک کی روانی بہتر ہوسکے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے ترجمان نے کہا کہ حکومت اور ایف سی حکام عوامی مشکلات اور ٹریفک کے بہاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے عوامی مفاد میں فوری اقدامات کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ مختلف علاقوں سے شکایات موصول ہوئی ہیں کہ ٹریفک پولیس اہلکار عوام کو بلاوجہ تنگ کرتے ہیں، سڑکوں کو بغیر کسی واضح وجہ کے بند کیا جاتا ہے، جس کے باعث شہریوں کو ذہنی اذیت اور مالی نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔

وفاقی حکومت بلوچستان کے سلگتے مسائل کے حل پر توجہ دے، ہدایت الرحمٰن

جعلی نمائندے صوبے کا اصل مسئلہ ہیں، لانگ مارچ سے کیے گئے وعدے پورے کیے جائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بارڈر بندش، جبری گمشدگیاں، حقوق کی عدم فراہمی، عوام کے ووٹ و اعتماد کے بجائے مسلط جعلی نمائندے صوبے کا اصل مسئلہ ہیں، وفاق حق دو بلوچستان لانگ مارچ سے کیے گئے وعدے پورے کرے۔ بلدیاتی انتخابات سے نچلی سطح پر مسائل حل ہوسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفود سے ملاقات اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے سلگتے اجتماعی مسائل کے حل پر توجہ دے، بلوچستان کے عوام امن، ترقی، روزگار، تجارت کیلئے ترس رہے ہیں، علاج، تعلیم، ترقی، روزگار، کاروبار سمیت سفری سہولیات کا فقدان اور بلوچستان کے عوام کیلئے چیک پوسٹیں، تھانے، آپریشنز ہیں۔ امن وامان پر پہلے بھی بلوچستان اسمبلی کا ان کیمرہ سیشن ہوا، بدقسمتی سے اس اجلاس کی کسی ایک تجویز پر عمل نہیں ہوا۔ ہمیں مرض کی تشخیص کرنی ہوگی بلوچستان میں لا ہے اور نہ آرڈر ہے۔ امن وامان کے قیام کے ذمہ دار پٹرول اور لوٹمار کی گاڑیاں پکڑتے نظر آتے ہیں۔

ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے، بلوچستان حقیقی نمائندگی سے محروم ہے، جمعیت

ہمارے دس منتخب عوامی نمائندے دن کی روشنی میں ہم سے چھین لیے گئے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ جے یو آئی کا ہمیشہ سے یہ اصولی موقف رہا ہے کہ بلوچستان میں بننے والی حکومتیں عوامی مینڈیٹ کے برعکس تشکیل دی جاتی رہی ہیں۔ یہاں اقتدار کبھی "مری فارمولا" کے تحت بانٹا گیا، کبھی نئی جماعتوں کو مصنوعی طور پر تخلیق کرکے مخلوط حکومتیں بنائی گئیں۔ اور اب ایک بار پھر بند ہوٹلوں میں طے شدہ ڈھائی سال یا پانچ سال کے نام نہاد فارمولوں کے تحت وفاقی سطح پر حمایت کے عوض بلوچستان کو اس کی حقیقی عوامی نمائندگی سے محروم کیا جارہا ہے۔ حکومتی نمائندے اب اسمبلی فلور پر اسکا اعتراف کررہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ایسے غیر جمہوری تجربات نے صوبے کو مسلسل بحرانوں، بدامنی اور عوامی بے چینی میں دھکیل دیا ہے۔ جے یو آئی نے کہا کہ ہمارے دس منتخب عوامی نمائندے دن کی روشنی میں ہم سے چھین لیے گئے، مگر عوامی نمائندگی ہم سے کوئی نہیں چھین سکتا۔ بڑھتی ہوئی عوامی مقبولیت اور اصولی سیاست کے باوجود ہمارے راستے میں رکاوٹیں ڈالنا جمہوری اقدار کی نفی اور عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے۔ پریس ریلیز میں نیشنل پارٹی کے رہنما رحمت صالح بلوچ کے نوجوان بیٹے ولید صالح بلوچ کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قاتلوں کی عدم گرفتاری پر شدید تحفظات ظاہر کیے گئے۔ جے یو آئی نے حکومت بلوچستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے اور لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے۔ اسی طرح برکت رند کے گھر پر مسلسل حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ان سمیت تمام عوامی نمائندوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے۔

لیویز فورس کو ضم کرنے کے احکامات واپس لئے جائیں، بی این پی

قبائلی اقدار، بلوچ پشتون روایات، احترام کے رشتہ کو خطرات لاحق ہوں گے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی نے بلوچستان لیویز فورس کی پولیس میں انضمام کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان لیویز فورس کا امن وامان کی بحالی میں اہم کردار رہا ہے، بحیثیت فورس جرائم پر قابو پانے، امن کو بحال رکھنے کیلئے بیش بہا قربانیاں بھی دی ہیں مگر المیہ یہ ہے کہ 2003ء میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کا

بقیہ صفحہ 7 نمبر 14

عوام دشمن فیصلہ کیا گیا جس کے نتائج بلوچ و بلوچستانی عوام کے بھگتے اب ایک بار پھر دھاندلی زدہ فارم 47 کی اقتدار پر براجمان ہونے والی حکومت ماضی کی پالیسیوں کو جاری رکھتے ہوئے ایک بار پھر لیویز فورس کو پولیس میں ضم کررہی ہے جس سے قبائلی اقدار، بلوچ پشتون روایات، احترام کے رشتہ کو خطرات لاحق ہوں گے بیان میں کہا گیا ہے کہ اقدام امن کی بحالی میں دیرپا ثابت نہ ہوگا لہٰذا لیویز فورس کو ضم کرنے کے احکامات کو واپس لیتے ہوئے لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرکے امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے کیونکہ لیویز فورس بلوچستان کے مثبت روایات کا امین رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 14

بلوچستان کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا، واحد حل مذاکرات ہیں، ن لیگ

امن کیلئے فیلڈ مارشل کی کاوشیں قابل تعریف ہیں، صوبائی حکومت محنت پر پانی پھیر رہی ہے

پیپلز پارٹی سے ڈھائی سالہ معاہدہ طے پایا، جس پر ہم حکومت کا حصہ بنے، نواب مری و دیگر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنماؤں مری قبیلے کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی نواب جنگیز مری اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر میر دوستین خان ڈومکی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں موجودہ حکومت سازی کے موقع پر پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان ڈھائی ڈھائی سال کا معاہدہ طے پایا [illegible] تحت ہماری جماعت مخلوط صوبائی حکومت کا حصہ بنی بلوچستان کا مسئلہ روز بروز شدت اختیار کر رہا ہے جس کا واحد حل بات چیت اور مذاکرات میں ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اقتدار میں آنے سے بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا ہے اب بھی سنجیدگی کا مظاہرہ کر کے معاملات کو بہتر بنایا جا سکتا ہے فیلڈ مارشل حافظ عاصم منیر کا بلوچستان میں قیام امن اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کا وژن قابل تعریف ہے جبکہ صوبائی حکومت ان کی کاوشوں پر پانی پھیر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ میں ڈومکی ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما مشیر ایکسائز و ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر نواب جنگیز مری نے کہا کہ ہم نے حالیہ دنوں میں وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے ملاقات کی جس میں انہیں صوبے کی سیاسی صورتحال سمیت دیگر معاملات سے تفصیلاً آگاہ کیا یہ ملاقات اطمینان بخش رہی جس میں وزیر اعظم نے ہماری باتیں نہ صرف غور سے سنیں بلکہ اس سلسلے میں مؤثر پیشرفت کا بھی یقین دلایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا حل نکلنا چاہئے کیونکہ اس کی وجہ سے صوبے کے حالات روز بروز بگڑتے جا رہے ہیں امن وامان کی صورتحال کے باعث عوام میں تشویش پائی جاتی ہے عوام کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہئے اس مسئلے کا حل نکالنے کے لئے بات چیت کا راستہ اختیار کرنا چاہئے جب تک بات چیت یا مذاکرات نہیں ہوں گے مسائل کا حل ممکن نہیں اس سلسلے میں پاک فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر بلوچستان کی بہتری اور عوام کے مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی قابل ستائش ہے لیکن صوبائی حکومت ان کی کاوشوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی بجائے کرپشن، اقربا پروری نوکریوں اور فنڈز کی بندر بانٹ میں مصروف ہے اور صوبے کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی بہتری پر کوئی توجہ نہیں دی جا رہی۔ انہوں نے بلوچستان میں حکومت سازی کیلئے ڈھائی ڈھائی سال کے معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم سے ہونے والی ملاقات میں انہوں نے برملا اس معاہدے کا ذکر کیا ہے اور مدت پوری ہونے کے بعد اس پر عمل درآمد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کے تحت پارٹی میں شامل ہو کر وزارتوں کے مزے لینے والے پیپلز پارٹی کے ساتھ مل کر بہتی گنگا میں ہاتھ دھو رہے ہیں اس وقت بلوچستان جل رہا ہے کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں ٹرین سروس اور رات کو پبلک سمیت گڈز ٹرانسپورٹ بند ہے لوگ مشکلات سے دوچار ہیں ان کی داد رسی کرنے کے لئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا جا رہا ہے اس لئے ہماری وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف اور بلاول بھٹو زرداری سے بلوچستان میں ان ہاؤس تبدیلی کی استدعا ہے تاکہ حالات کو بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ مذاکرات بات چیت ہی مسائل کا واحد حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی وفاق میں ہماری جماعت کی اتحادی ہے ان کے تحفظات کے لئے ایک ماہ کا وقت طے پایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے میں امن کیلئے مذاکرات کا راستہ اختیار کیا جائے جہاں آپریشن کی ضرورت ہو وہاں کیا جائے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ادارے اپنا کام کر رہے ہیں لیکن حکومت اپنا کام نہیں کر رہی اسے سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حالات کی نزاکت کو سمجھ کر اس میں بہتری لانے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنا کر ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 15

والبندین اور باجوڑ میں سیکیورٹی فورسز کی فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی 7 دہشتگرد ہلاک

والبندین میں دہشتگرد پہاڑی غار میں پناہ لیے ہوئے تھے، فضائی نگرانی کے ذریعے موزوں وقت پر ٹھکانے کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا گیا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) دالبندین باجوڑ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف فورسز کی کارروئیاں 7 دہشت گرد ہلاک سیکورٹی فورسز پہاڑی غار اور جنگل میں دہشت گردوں کی پناہ گاہیں ختم کردیں، بھاری اسلحہ، مواصلاتی آلات برآمد، سیکورٹی ذرائع دہشت گردی کے خاتمے تک فورسز کے سیکورٹی اقدامات جاری رہیں گے، ذرائع۔ تفصیلات کے مطابق، بلوچستان کے علاقے دالبندین میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی میں 6 دہشت گرد مارے گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق دالبندین، بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے ایک کامیاب کارروائی میں فتنہ الہندوستان کی تشکیل کا قلع قمع کردیا، صوبے میں دہشتگردی کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کیلئے سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں جاری ہیں، بروقت اور موثر کارروائی کے نتیجے میں 6 دہشت گرد جہنم واصل ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ دہشت گرد پہاڑی غار میں پناہ لیے ہوئے تھے، جن پر فضائی نگرانی کے ذریعے مسلسل نظر رکھی گئی، سیکورٹی فورسز کی جانب سے موزوں وقت پر ٹھکانے کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کا مزید کہنا تھا کہ یہ اہم کامیابی سیکورٹی فورسز اور خفیہ اداروں کی بہترین ہم آہنگی اور موثر رابطے کا نتیجہ ہے، بلوچستان میں دہشتگردی کے خاتمے تک فورسز کی جانب سے سیکورٹی اقدامات جاری رہیں گے۔ علاوہ ازیں سیکورٹی فورسز کی باجوڑ کے علاقے میں خوارج کیخلاف ایک اور کامیاب کارروائی کی گئی، سیکورٹی فورسز نے شاہی تنگی جنگل میں موجود خوارج کے ٹھکانوں اور سرنگوں کا مکمل طور پر صفایا کردیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر شاہی تنگی کے جنگل میں موجود ایک غار پر گھات لگاکر سیکورٹی فورسز نے بھرپور کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران خوارج اور فورسز کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا، فائرنگ کے نتیجے میں ایک خارجی ہلاک ہوگیا جبکہ دیگر زخمی خوارجی علاقے سے فرار ہوگئے۔ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں موجود سرنگوں اور قریبی مقامات کو بھی کلیئر کردیا۔ کارروائی کے دوران خوارج کے زیر استعمال اسلحہ، بارودی مواد اور مواصلاتی آلات بھی برآمد کرلیے گئے۔ پاک فوج اور سیکورٹی ادارے ملک سے دہشتگردی کے ناسور کو ختم کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔

نوشکی: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 پولیس اہلکار شہید

عبدالرزاق اور عبیداللہ موٹرسائیکل پر ڈسٹرکٹ جیل جارہے تھے، خیصار نالہ میں مسلح افراد نے نشانہ بنایا

نوشکی (نامہ نگار) غریب آباد کے پاس خیصار نالہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو پولیس اہلکار شہید ہوگئے پولیس کے مطابق عبدالرزاق مینگل اور عبیداللہ موٹرسائیکل پر اپنی ڈیوٹی کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ جیل جارہے تھے خیصار نالہ میں 2 موٹرسائیکل سواروں نے فائرنگ کردی جس سے دونوں اہلکار شہید ہوگئے، میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی گئیں، ملزمان موقع واردات سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

اوتھل، کار سے 25 کلو چاندی برآمد

دو ملزمان گرفتار، اسمگلنگ ناکام

بیلہ (نامہ نگار) اوتھل پولیس نے چاندی کی اسمگلنگ ناکام بنادی، دو ملزمان گرفتار، کار اور برآمدہ مال کسٹم حکام کے حوالے تفصیلات کے مطابق بدھ کے روز ڈی ایس پی حاصل خان گبرانی کی زیر نگرانی ایس ایچ او اوتھل جان محمد جاموٹ نے اپنے پولیس اہلکاروں کے ہمراہ قومی شاہراہ این 25 کی زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ کے قریب ایک ٹویوٹا کورولا کار کے خفیہ خانوں سے پچیس کلو گرام چاندی برآمد کر کے ملزمان عبدالرزاق رخشانی اور شاہ ولی خلجی ساکنان کوئٹہ کو گرفتار کرلیا برآمد شدہ چاندی کی مارکیٹ میں مالیت ڈیڑھ کروڑ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے پولیس کے مطابق کار کوئٹہ سے کراچی جارہی تھی۔

دشت، چیک پوسٹ کی تعمیر میں مصروف 8 مزدور اغوا

ایک کو چھوڑ دیا

چار مزدوروں کا تعلق سندھ سے ہے، تین کی شناخت نہ ہوسکی، سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن شروع کردیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع مستونگ کے علاقے دشت سیاہ پشت میں مسلح افراد نے 8 مزدوروں کو اغوا کرلیا کچھ فاصلے پر ایک کو چھوڑ دیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق دشت کے علاقے سیاہ پشت میں مزدور چیک پوسٹ کی تعمیر میں مصروف تھے کہ اسی دوران درجنوں مسلح افراد نے آٹھ مزدوروں کو اغوا کرکے لے گئے ایک کو کچھ فاصلے پر چھوڑ دیا اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مزدوروں کی بازیابی کے لئے سرچ آپریشن شروع کردیا سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اغوا ہونے والے چار مزدوروں عطا محمد علی نواز، نظر، حیدر اور یاسین کا تعلق سندھ سے ہے جبکہ تین مزدوروں کی شناخت نہیں ہوسکی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ: موٹرسائیکل چھیننے والا گروہ کا سرغنہ ساتھی سمیت گرفتار

4 مسروقہ موٹرسائیکلیں برآمد، دیگر ارکان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں: ڈی ایس پی آصف غفور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب پولیس نے موٹرسائیکل چھیننے والے گروہ کے سرغنہ کو ساتھی سمیت گرفتار کرکے چار مسروقہ موٹرسائیکل برآمد کرلیں گرفتار ملزمان کا درجنوں موٹرسائیکلیں چھیننے اور چوری کرنے کا اعتراف دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں پولیس

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

کے مطابق ڈی ایس پی سریاب سرکل آصف غفور کو خفیہ اطلاع ملی کہ موٹرسائیکل چھیننے والے گروہ کا سرغنہ نصیب اللہ اپنے ساتھی زعفران کے ہمراہ سریاب کے علاقے شادی چوک کے قریب موجود ہے۔ جس پر ایس ایچ او سریاب تنویر باجوہ اور دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا پولیس نے بتایا کہ ملزمان کی نشاندہی پر ایک گھر سے چھینی گئی چار موٹرسائیکلیں بھی برآمد کرلیں ابتدائی تفتیش میں ملزمان نے سریاب روڈ اور شہر کے مختلف علاقوں سے درجنوں موٹرسائیکلیں چھیننے اور چوری کرنے کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے دیگر ساتھیوں کی بھی نشاندہی کی جن کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 16

سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال، لوگوں کو دشواری کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال، لوگوں کو آمدورفت میں دشواری کا سامنا، تفصیلات کے مطابق سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس بدستور غیر فعال ہیں، جس کی وجہ سے سرشام ہی اندھیرا چھا جاتا ہے اور لوگوں کو آمدورفت میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ متعدد مرتبہ تاریکی کے باعث حادثات بھی رونما ہو چکے ہیں عوامی وسماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس طویل عرصہ سے غیر فعال ہیں جس کی جانب متعدد مرتبہ متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کرا چکے ہیں لیکن تاحال اسٹریٹ لائٹس فعال نہیں ہوسکیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ سریاب فلائی اوور کی اسٹریٹ لائٹس فوراً فعال کی جائیں تاکہ لوگوں کو آمدورفت میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

MASHRIQ QUETTA

جان محمد روڈ ملحقہ علاقوں کے مکینوں کو گیس پریشر کی کمی کا سامنا

گیس کمپنی انتظامیہ سردی کی شدت میں اضافہ ہوتے ہی گیس پریشر کم کردیتی ہے، علاقہ مکین

عوامی مشکلات کا نوٹس لیتے ہوئے گیس پریشر بحال کروایا جائے، سالار خان، سید نجیب آغا، محمد اسحاق مینگل، کی سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (اریار پورٹر) کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافہ کیساتھ ہی گیس پریشر میں کمی کے شکایات بڑھ گئے، جان محمد روڈ، گیلانی روڈ، شیٹویٹ روڈ، فقیر محمد روڈ ودیگر کے مکین سالار خان، سید نجیب آغا، محمد اسحاق مینگل، شازیب مینگل، کفایت قلندرانی، فلک نور سلیمان خیل ودیگر نے بتایا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ سردی کی شدت میں اضافہ ہوتے ہی گیس پریشر کم کردیتی ہے، جس کی وجہ سے شہری ذہنی اذیت میں مبتلا ہیں حکام۔ بالا نوٹس لیکر کارروائی عمل میں لائی جائے، انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ میں سردی کی معمولی سی جھلک کے بعد سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کے بڑے بڑے دعوے محض اخبار کی زینت بن گئے جبکہ ان کے صارفین کوئٹہ شہر کے ہر گلی اور محلے میں شکوہ کر رہے ہیں صارفین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان سے سنگین نوعیت کے اس اہم۔ مسئلہ پر نوٹس لینے کی اپیل کی ہے، اس کے علاوہ گھروں میں بزرگ، خواتین و بچوں کے علاوہ بیمار لوگ سردی۔ کی شدت سے ٹھٹھر رہے ہیں متعلقہ بالا علاقوں میں سب سے زیادہ سردی ہوتی ہے انہوں نے بتایا گیس کو تواتر اور مناسب طریقے سے تمام علاقوں میں برابری کی بنیاد پر فراہم کی جائے اگر گیس فراہم نہ کیا گیا تو یہاں کے مکین سخت احتجاج کرینگے۔

بی ڈی اے نیولی ریگولر ملازمین تنخواہوں سے محروم

درجہ چہارم مزدوروں کے گھرانے اور بچے فاقہ کشی سے دوچار ہوگئے

تنخواہیں فوری ادا نہ کی گئیں تو فیڈریشن احتجاج کی کال دیگی، خان زمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (بی ڈی اے) کے نیولی ریگولر ملازمین رواں ماہ کی 22 تاریخ گزرنے کے باوجود تنخواہوں سے محروم، محکمہ کی نااہلی اور محکمہ فنانس کی غلط حکمت عملی کے باعث سینکڑوں خاندان فاقہ کشی پر مجبور ہوگئے، غریب درجہ چہارم کے مزدوروں کے بچے اور خاندان کے افراد مشکلات سے دوچار ہوگئے۔ تفصیلات ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق محکمہ بی ڈی اے کے ملازمین کو تاحال ادارے کی جانب سے تنخواہوں کی ادائیگی نہیں کی گئی ہے جبکہ اسی ادارے میں دیگر ملازمین کو تنخواہیں فراہم کردی گئیں۔ جبکہ نیولی ریگولر ملازمین کو رواں تاحال تنخواہیں ادا نہیں کی جاسکی ہیں جسکی وجہ ایک جانب ملازمین کی پریشانی میں اضافہ ہوا ہے تو دوسری جانب بی ڈی اے کے غریب ملازمین کے بچے بنیادی سہولیات اور خوراک سے محروم ہوگئے ہیں دریں اثناء بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان سینئر نائب صدر حاجی عبدالعزیز شاہوانی وعابد بٹ نے بی ڈی اے ملازمین کو تنخواہوں کی عدم فراہمی کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے انہوں نے چیئرمین بی ڈی اے اور محکمہ فنانس سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر غریب ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کی جائے بصورت دیگر بلوچستان لیبر فیڈریشن احتجاج کی کال دے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 23 OCT 2025 Page No. 17

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ہمارے ہاں جب بھی ترقیاتی منصوبے شروع ہوتے ہیں بدقسمتی سے وہ مقررہ وقت پر مکمل نہیں ہو پاتے۔ یہ ہمیشہ سست روی اور مبینہ طور پر غفلت کا شکار اور ان میں کرپشن کی شکایات بھی آتی رہی ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر سے اکثر ان پر آنے والی لاگت بھی بڑھ جاتی ہے جو کہ یقیناً مالی نقصان ہے۔ ان کی سب سے بڑی وجہ ان منصوبوں پر چیک اینڈ بیلنس کے نظام کا نہ ہونا ہے جس کے باعث متعلقہ ادارے اور ان میں کام کرنے والے اہلکار اپنی مرضی سے کام کرواتے ہیں۔

عوامی حلقوں میں اس سلسلے میں بہت زیادہ تشویش پائی جا رہی ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام سے ایسے معاملات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار ہیں۔ جس کے باعث شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں کھدائی، ادھورے منصوبے اور ناقص انتظامی کارکردگی کے باعث عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومتی ادارے اور متعلقہ محکمے مکمل طور پر مبینہ غفلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ترقیاتی منصوبے عوامی سہولت کی بجائے اذیت کا سبب بن رہے ہیں۔ اگر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا یہ حال ہے تو پھر دور دراز علاقوں کا کیا حال ہوگا؟۔ اگر حکومت بلوچستان نے جلد موثر اقدامات نہ کیے تو کوئٹہ ایک ترقی یافتہ شہر کے بجائے کھنڈرات کا منظر پیش کرے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں کا سست روی کا شکار ہونا قابل تشویش بات ہے۔ اس سے عوام کو سہولت ملنے کی بجائے زحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس روایت کو جتنا جلدی ممکن ہو ختم کرنے کے لیے اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ شہر میں اب ایسے منصوبے بھی نامکمل ہیں جو گزشتہ حکومتوں نے شروع کیے تھے۔ اس کے ساتھ نئے منصوبوں پر بھی سست روی سے کام ہو رہا ہے۔ ان میں شہر کی اہم سڑکوں کی کشادگی کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ یہ منصوبے بلاشبہ بڑی اہمیت کے حامل اور عوام کے بہترین مفاد میں ہیں۔ ان کے مکمل ہونے سے ٹریفک جیسے اہم مسئلہ کافی حد تک حل ہوسکتا ہے۔ کیونکہ اس وقت ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 18

بلوچستان حکومت کا پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری اور عوام کیلئے جدید بسوں کا تحفہ قابل ستائش اقدام!

بلوچستان حکومت کی جانب سے پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم کو بہتر بنانے کے لیے چین سے 81 کروڑ روپے کی لاگت سے خریدی گئی 21 جدید بسیں کراچی بندرگاہ پر پہنچ گئی ہیں۔ بسیں بلوچستان کے مختلف شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولیات کو مزید مؤثر بنانے کے لیے استعمال کی جائیں گی جس سے صوبے کے عوام کو سفر کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ کے مطابق یہ بسیں چین کی ایک معروف کمپنی سے حاصل کی گئی ہیں اور ان کی خریداری کا معاہدہ چند ماہ قبل طے پایا تھا۔ بسیں جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہیں، جن میں ایئر کنڈیشنڈ سسٹم، آرام دہ سیٹیں، سیکورٹی کیمرے اور ماحول دوست انجن شامل ہیں۔ ہر بس کی اوسط لاگت تقریباً 3.85 کروڑ روپے ہے، جو مجموعی طور پر 81 کروڑ روپے بنتی ہے اور یہ خریداری بلوچستان حکومت کی جانب سے ٹرانسپورٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کا حصہ ہے جس کا مقصد صوبے کے دور دراز علاقوں کو مرکزی شہروں سے جوڑنا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے سینئر افسر علی درانی نے بتایا کہ بسیں کراچی سے کوئٹہ اور دیگر اضلاع تک منتقل کی جائیں گی جہاں انہیں سرکاری ٹرانسپورٹ سروسز میں شامل کیا جائے گا، یہ بسیں نہ صرف مسافروں کی تعداد میں اضافہ کریں گی بلکہ سڑکوں پر ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی، خاص طور پر بلوچستان کے دیہی علاقوں میں جہاں ٹرانسپورٹ کی کمی ہے یہ ایک اہم قدم ہے۔ حکومت کی جانب سے مزید بسیں خریدنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے تاکہ صوبے بھر میں عوامی ٹرانسپورٹ کو مزید وسعت دی جاسکے، یہ بسیں چین سے سمندری راستے سے پاکستان پہنچی ہیں اور کسٹم کلیئرنس کے بعد انہیں بلوچستان منتقل کیا جائے گا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے شہریوں کیلئے سستی، آسان اور آرام دہ سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے بہترین اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جس سے کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان بڑے شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کی وجہ سے عوام کو درپیش مسائل حل ہونے کے ساتھ مقامی خاص کر چھوٹے تاجر اس سے مستفید ہونگے۔ بلوچستان بڑا صوبہ ہے ایک شہر سے دوسرے شہر و اضلاع کیلئے پبلک ٹرانسپورٹ کا خاص بندوبست نہیں مگر اب شہروں میں نئی جدید بسیں چلنے سے ملازمین، اسٹوڈنٹس سمیت ہر طبقہ اس سے مستفید ہوگا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے عوام کیلئے جدید بسیں فراہم کرنا، پبلک ٹرانسپورٹ میں بہتری لانا بڑا تحفہ ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 7

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 19

عزم دفاع اور ملکی سلامتی

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے گزشتہ روز جی ایچ کیو میں 17 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ملکی سالمیت کی کسی بھی قسم کی 'براہ راست یا بالواسطہ' خلاف ورزی کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا اور شہریوں کی جان و مال کا تحفظ بہر صورت یقینی بنایا جائے گا"۔ عسکری قیادت کی طرف سے یہ ایک واضح اور غیر مبہم پیغام ہے۔ یہ الفاظ محض تقریر کا حصہ نہیں بلکہ ایک قومی منشور ہیں جو موجودہ جغرافیائی سیاسی حالات میں پاکستان کی سرحدوں کی حفاظت اور اندرونی استحکام کی ضمانت دیتے ہیں۔ فیلڈ مارشل کا یہ خطاب بلوچستان کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتا ہے، جہاں انہوں نے صوبے کو "پاکستان کا فخر" قرار دیا اور اس کی سرزمین پر موجود وسائل کو عوام کی فلاح کے لیے استعمال کرنے کی تاکید کی۔ پاکستان کی سالمیت کا تصور محض جغرافیائی حدود تک محدود نہیں بلکہ اس کی ثقافتی، معاشی اور سماجی ساخت کا مجموعہ ہے۔ 1947 میں قائم ہونے والا یہ ملک، جو برصغیر کی تقسیم کا نتیجہ تھا، ابتدا سے ہی بیرونی اور اندرونی خطرات کا شکار رہا ہے۔ مشرقی سرحد پر بھارت کی جارحانہ پالیسیاں اور مغربی سرحد پر افغانستان کے عدم استحکام کی لہریں، پاکستان کی سالمیت کو مسلسل چیلنج کرتی رہی ہیں۔ بلوچستان، جو پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، اس کی سالمیت کا ایک کلیدی ستون ہے۔ یہ سرزمین نہ صرف قدرتی وسائل جیسے گیس، کوئلہ اور معدنیات سے مالا مال ہے بلکہ اس کی سٹریٹجک پوزیشن گوادر پورٹ اور سی پیک (چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور) کی وجہ سے عالمی تجارت کا مرکز بن سکتی ہے۔ تاہم، اس کی سالمیت کو لاحق خطرات کی فہرست لمبی ہے۔ ان میں بیرونی مداخلت شامل ہے، بھارت بلوچ علیحدگی پسندوں کو سپورٹ کرتا ہے۔ دوسری طرف اندرونی طور پر، معاشی عدم مساوات اور تعلیم کی کمی نے ایسے عناصر کو جنم دیا ہے جو بیرونی طاقتوں کے آلہ کار بن جاتے ہیں۔

ہائبرڈ وار کا مطلب روایتی جنگیں نہیں بلکہ پروپیگنڈا، سائبر حملے، معاشی دباؤ اور پراکسی دہشت گردی کا امتزاج ہے، جو کسی ملک کو اندر سے کمزور کرتا ہے۔ پاکستان کی مشرقی سرحد پر لائن آف کنٹرول پر کشیدگی ہمیشہ سے رہی ہے، مگر 2019 کے بالاکوٹ ایئر سٹرائیک کے بعد بھارت نے اپنی توجہ ہائبرڈ حکمت عملی پر مرکوز کر دی۔ اس کی وجہ واضح ہے کہ روایتی جنگ میں پاکستان کی جوہری طاقت ایک رکاوٹ ہے، اس لیے بھارت اب اندرونی محاذوں کو گرم کرنے پر تلا ہے۔

2025، مئی میں ہونے والے پاک بھارت تصادم نے صورتحال کو مزید کشیدہ کر دیا۔ بھارتی حملوں کا جواب دیتے ہوئے پاکستان نے بھی کارروائی کی، مگر اس تنازعے کے بعد بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی لہر نے شدت اختیار کر لی۔ اقوام متحدہ کی رپورٹس کے مطابق، جنوری سے جون 2025 تک بی ایل اے اور تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے 502 حملے کیے، جن میں 284 جوان اور 267 شہری شہید ہوئے۔ مارچ 2025 میں جعفر ایکسپریس ٹرین ہائی جیکنگ میں 59 افراد جاں بحق ہوئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ حملے بھارتی انٹیلی جنس ایجنسیوں کی مدد سے ہوئے جو بلوچ علیحدگی پسندوں کو ہتھیار اور فنڈنگ فراہم کر رہی ہیں۔ بھارت کی "ڈیفنسو افنس" پالیسی، جو نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر اجیت ڈوول نے 2014 میں بیان کی تھی، اب عملی شکل اختیار کر چکی ہے۔ یہ حکمت عملی پاکستان کو دہشت گردی کی سرپرستی کا الزام دیتے ہوئے اسے اندر سے توڑنے کی کوشش ہے۔

مئی 2025 کے تنازعے کے بعد، بھارت نے نہ صرف ایل او سی پر ڈرون حملے بڑھائے بلکہ بلوچستان میں پراکسی گروہوں کو متحرک کیا۔ جولائی 2025 میں بلوچ لبریشن آرمی نے سی پیک پروجیکٹس پر حملے کیے، جن میں چینی انجینئرز ہلاک ہوئے، جو پاکستان کی معاشی ترقی کو نشانہ بنانے کی کوشش تھی۔ اس کے علاوہ، فتنۃ الخوارج نے خیبر پختونخوا میں خودکش حملے بڑھا دیے، جو افغان سرحد سے انفلٹریشن کی وجہ سے ممکن ہوئے۔ ان حالات کو مشرقی سرحد سے الگ نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ بھارت کی ریشہ دوانی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر کا حالیہ بیان اسی تناظر میں ہے، جہاں انہوں نے بلوچستان کے نوجوانوں اور سول سوسائٹی کو کردار ادا کرنے کی دعوت دی ہے تاکہ سیاسی ایجنڈوں سے بالاتر ہو کر استحکام لایا جائے۔

ان خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے پاکستان کو ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے، انٹیلی جنس ایجنسیوں کی کوآرڈینیشن بڑھانی ہوگی، جیسا کہ نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم اتھارٹی کی بحالی سے ممکن ہے۔ جدید نگران ٹیکنالوجی، جیسے ڈرونز اور سائبر ڈیفنس کو تعینات کرنا ضروری ہے۔ معاشی طور پر بلوچستان کے وسائل کو مقامی آبادی تک پہنچانا ہوگا تاکہ عدم مساوات کم ہو اور علیحدگی پسندی کی جڑیں کمزور پڑیں۔ تعلیم اور صحت کی سہولیات بڑھانے سے نوجوانوں کو دہشت گردی کی طرف جانے سے روکا جا سکتا ہے۔ سفارتی سطح پر، پاکستان کو عالمی فورمز جیسے اقوام متحدہ اور شنگھائی کوآپریشن آرگنائزیشن (ایس سی او) میں بھارتی مداخلت کو بے نقاب کرنا ہوگا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا خطاب ایک علامت ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج نہ صرف سرحدوں کی حفاظت کر رہی ہیں بلکہ قوم کی فلاح و بہبود کو بھی اپنا فرض سمجھتی ہیں۔ یہ عزم کہ "بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا"، پاکستان کو ایک سخت مگر منصفانہ ریاست بنانے کا اعلان ہے۔ بلوچستان کی ترقی، جسے فیلڈ مارشل نے "لوگوں کی حقیقی دولت" قرار دیا، پاکستان کی مجموعی سلامتی کی کنجی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 20

بلوچستان پاکستان کا فخر ہے، جہاں کے عوام نہایت محب وطن، باصلاحیت ہیں

آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دیرپا خوشحالی کے لیے سیاسی مفادات سے بالاتر ہوکر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو) میں 17 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکا سے ملاقات کی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے شرکا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا فخر ہے، جہاں کے عوام نہایت محب وطن، باصلاحیت اور باحوصلہ ہیں، جو درحقیقت صوبے کا اصل سرمایہ ہیں۔ انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے جاری ترقیاتی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کے سماجی و معاشی ڈھانچے میں بہتری لانے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کی بے پناہ معاشی صلاحیت کو صوبے کے عوام کی بہتری کے لیے بروئے کار لایا جائے۔ آرمی چیف نے سول سوسائٹی کے تعمیری کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور ان کی رہنمائی کرنا پائیدار ترقی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ آرمی چیف نے زور دیا کہ بلوچستان میں دیرپا خوشحالی کے لیے سیاسی مفادات سے بالاتر ہوکر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ بھارت کی سرپرستی میں چلنے والی پراکسیز، فتنہ الہند اور فتنہ الخوارج صوبے میں عوام دشمن اور ترقی مخالف ایجنڈے کو فروغ دے رہی ہیں تاکہ تشدد کو ہوا دی جا سکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ ان دہشتگرد عناصر کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے اور بلوچستان کو اس لعنت سے نجات دلائی جا سکے۔ آرمی چیف نے یہ عزم دہرانے کے ساتھ کہا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے، تاہم ملکی سرحدی سالمیت کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی پر براہ راست یا بالواسطہ کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا تاکہ پاکستانی شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ بلوچستان میں دیرپا خوشحالی کے لیے سیاسی مفادات سے بالاتر ہوکر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ بھارت کی سرپرستی میں چلنے والی پراکسیز،

فتنہ الہند اور فتنہ الخوارج صوبے میں عوام دشمن اور ترقی مخالف ایجنڈے کو فروغ دے رہی ہیں تاکہ تشدد کو ہوا دی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 7

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 21

Spiral of violence

The recent spate of targeted attacks in Balochistan including the tragic killings of two police personnel in Nushki, the murder of National Party leader and MPA Rehmat Saleh Baloch's brother, Waleed Saleh Baloch, in Panjgur, and the targeting of Kharan city's Station House Officer, Muhammad Qasim Baloch paints a grim picture of a province spiralling into lawlessness. These back-to-back terrorist incidents are more than isolated crimes; they are stark evidence of a profoundly deteriorated law and order situation that is shaking the confidence of the populace and undermining the state's authority. The attacks on police and political figures represent a direct and audacious challenge to the machinery of the state. When security personnel, who are on the frontline of maintaining peace, and political leaders, who represent the democratic will of the people, can be targeted with such impunity. The repeated incidents across various districts from Nushki to Panjgur and Kharan indicate that the threat is not localized but endemic, suggesting a widespread presence and operational capability of armed groups. While the provincial government, under Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, has condemned the acts and ordered inquiries, mere condemnations are insufficient. The time for rhetoric is over; the situation demands serious, decisive, and multifaceted action. The failure to protect and ensure the safety of the people is the most glaring indictment of the current provincial governance. The government's primary duty is the security of its citizens and their property, and in Balochistan, it has demonstrably fallen short. To reverse this dangerous trend, the provincial government must undertake a comprehensive security strategy, beyond routine law enforcement, is urgently needed. This must involve enhanced intelligence gathering, better coordination between police, the Levies Force, and other security agencies, and the provision of modern equipment and training to frontline personnel. The ongoing debate and protests regarding the merger of the Levies Force into the police, as seen in recent reports, also highlight the need for a unified and effective security structure. The government must move past the heavy-handed, coercive tactics of the past. Genuine political dialogue with disenchanted segments of the population and non-violent political actors is crucial to addressing the root causes of the insurgency including economic deprivation, underdevelopment, and lack of political autonomy. The security plan must prioritize the protection of key civilian and political infrastructure and, critically, ensure the safety of citizens traveling on highways and residing in remote areas. The continued bloodshed is pushing Balochistan towards a devastating cycle of violence and retribution. The provincial government and the federal authorities must immediately recognize the gravity of the situation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 7

Dated: 23 OCT 2025 Page No. 22

بلوچستان کا لسانی تنوع و تعلیم

تحریر: محمد فاروق، ڈویژنل انفارمیشن آفس بی

ہر انسان اپنی زندگی کا پہلا لفظ، پہلا جملہ اور پہلا احساس اپنی مادری زبان میں سیکھتا ہے۔ پیدائش کے بعد جب بچہ اپنی والدہ اور گھر والوں سے بات چیت شروع کرتا ہے تو جو زبان وہ ان سے سنتا اور بولتا ہے، وہی اس کی مادری زبان کہلاتی ہے۔ مادری زبان صرف اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ احساس، رشتہ، شناخت اور فہم و شعور کا دروازہ ہے۔ یہی زبان بچے کے ذہن، دل اور شخصیت کی بنیاد رکھتی ہے۔ چنانچہ تعلیم کی ابتدا اسی زبان میں ہونا بچے کی ذہنی و فکری نشوونما کے لیے نہایت ضروری ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر بچہ ایک فطری حالت میں پیدا ہوتا ہے، اس کے والدین اور ماحول ہی اسے ایک خاص سمت دیتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچے کی پہلی تربیت، سیکھنے کا عمل اور سوچنے کا زاویہ اسی ماحول سے جڑا ہوتا ہے جس میں وہ پروان چڑھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مادری زبان بچے کی ابتدائی تعلیم کا سب سے مؤثر وسیلہ بنتی ہے۔ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے والا بچہ زیادہ سمجھ بوجھ کے ساتھ سیکھتا ہے، اس میں اعتماد بڑھتا ہے اور وہ اپنے خیالات کو زیادہ بہتر طور پر بیان کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک مثلاً جاپان، چین، جرمنی، فرانس اور کوریا نے اپنی ترقی کی بنیاد مادری زبانوں پر رکھی۔ ان ممالک میں ابتدائی سے اعلیٰ تعلیم تک اپنی زبانوں میں درس و تدریس کی روایت ہے، جس کے نتیجے میں وہ سائنسی، تحقیقی اور معاشی میدانوں میں آگے نکل گئے ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان میں یہ روایت کمزور ہے۔ یہاں اکثر تعلیمی نظام انگریزی یا اردو کے گرد گھومتا ہے، جو بیشتر طلبہ کے لیے مادری زبانیں نہیں۔ نتیجتاً فہم و ادراک کی کمی اور تعلیمی کارکردگی میں تفاوت پیدا ہوتی ہے۔ یہ صورت حال بلوچستان میں مزید نمایاں ہو جاتی ہے۔ بلوچستان پاکستان کا وہ خطہ ہے جہاں لسانی تنوع اپنی خوبصورتی کے ساتھ نمایاں ہے۔ یہاں بلوچی، پشتو، براہوی، ہزارگی، سندھی، سرائیکی، دری اور دیگر کئی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ یہ لسانی تنوع دراصل بلوچستان کی ثقافتی رنگا رنگی اور فکری وسعت کی علامت ہے۔ تاہم یہی تنوع تعلیمی نظام میں چیلنج بھی پیدا کرتا ہے، کیونکہ ایک ہی نصاب یا زبان میں تعلیم تمام بچوں کے لیے یکساں مؤثر نہیں رہتی۔ بلوچستان میں مادری زبان میں تعلیم ممکن بنانے کے لیے چند عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ سب سے پہلے ابتدائی سطح پر علاقائی زبانوں میں نصاب تیار کیا جانا چاہیے تاکہ بچے اپنی زبان میں بنیادی تعلیم حاصل کر سکیں۔ ہر ضلع یا علاقے میں وہی زبان ذریعہ تعلیم بنے جو وہاں اکثریتی طور پر بولی جاتی ہے، جیسے مکران میں بلوچی، قلات اور خضدار میں براہوی، کوئٹہ اور پشین میں پشتو، اور ہزارہ ٹاؤن میں ہزارگی زبان۔ دوسرا قدم یہ ہونا چاہیے کہ اساتذہ کی تربیت مادری زبانوں میں تدریس کے لیے کی جائے۔ جب اساتذہ خود ان زبانوں میں تعلیم دینے کے اہل ہوں گے تو سیکھنے کا عمل فطری اور دلچسپ ہو جائے گا۔ تیسرا اور سب سے اہم قدم یہ ہے کہ اردو اور انگریزی کو ثانوی حیثیت دی جائے، تاکہ طلبہ بین الاقوامی سطح پر بھی آگے بڑھ سکیں، مگر ان کی بنیادی تعلیم ہمیشہ ان کی مادری زبانوں میں ہو۔ اس طرح ایک ایسا متوازن تعلیمی نظام وجود میں آ سکتا ہے جو مقامی شناخت کو بھی محفوظ رکھے اور قومی و عالمی تقاضوں کو بھی پورا کرے۔ بلوچستان میں مادری زبانوں کو ذریعہ تعلیم بنانا صرف ایک تعلیمی منصوبہ نہیں بلکہ ثقافتی بقا، فکری خودمختاری اور سماجی ہم آہنگی کا ذریعہ ہے۔ جب ایک بچہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرتا ہے تو وہ اپنی جڑوں، تاریخ اور معاشرت سے جڑا رہتا ہے۔ یہی تعلق اسے خود اعتمادی دیتا ہے اور قومی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ مادری زبان کسی قوم کی روح ہوتی ہے۔ بلوچستان جیسے خطے میں جہاں زبانوں کا گلدستہ موجود ہے، وہاں ہر زبان کو عزت، مقام اور نصابی حیثیت دینا ناگزیر ہے۔ جب ہم تعلیم کو بچوں کی اپنی زبان سے جوڑیں گے تو نہ صرف ان کی ذہنی اور علمی استعداد بڑھے گی بلکہ بلوچستان کی تہذیبی اور قومی یکجہتی بھی مضبوط ہوگی۔ یہی راستہ پاکستان کے ایک مضبوط، باشعور اور ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل کا ضامن بن سکتا ہے۔

CamScanner